سلسلہ اشاعت (۲۷) درسگاہ علوم شرقیہ

پارہ ششم

الادب المفرد

للبخاری

معہ ترجمہ

از

مولوی سید کلیم اللہ حسینی صاحب

مولوی فاضل منشی فاضل اردو فاضل

ناشر

سلطان بکڈپو بیرون کالی کمان ڈیوڑھی روبرو دارالعلوم سرکار عالی حیدرآباد دکن

مطبوعہ

سعیدیہ پریس بازار نورخان

بار اول ۵۰۰ قیمت ۱۲ /

بسم الله الرحمن الرحيم

الجزء السادس

باب ۳۳۲ قول الرجل للرجل ويلك

عن ۷۷۸ انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يسوق بدنة فقال اركبها فقال انها بدنة قال اركبها قال انها بدنة قال اركبها قال فانها بدنة قال اركبها ويلك

عن ۷۷۹ المسور بن رفاعة القرظي قال سمعت ابن عباس ورجل يسأله فقال اني اكلت خبزا ولحما فقال ويحك اتتوضأ من الطيبات

عن ۷۸۰ جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين بالجعرانة والتبر في حجر بلال وهو يقسم فجاءه رجل فقال اعدل فانك لا تعدل فقال ويلك من يعدل اذا لم اعدل قال عمر دعني يا رسول الله اضرب عنق هذا المنافق فقال ان هذا مع اصحاب له او في اصحاب له يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم قال سفيان قال ابو الزبير سمعته من جابر قلت لسفيان رواه قرة عن عمرو عن جابر قال لا احفظه من عمرو وانما حدثناه ابو الزبير عن جابر

عن ۷۸۱ بشير وكان اسمه زحم بن معبد فهاجر الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال زحم قال بل انت بشير قال بينما انا امشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پارہ ششم

باب ۳۳۲ ایک آدمی دوسرے آدمی کو تجھ پر افسوس ہے کہنا

حدیث ۷۷۸ ۔ حضرت انسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا قربانی کا اونٹ ہنکائے لے جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اس پر سوار ہو جا۔ اس نے کہا یہ قربانی کی اونٹنی ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ قربانی کی اونٹنی ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ قربانی کی اونٹنی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ تجھ پر افسوس ہے اس پر سوار ہو جا۔

حدیث ۷۷۹ ۔ مسور بن رفاعہ قرظی نے کہا میں نے ابن عباسؓ سے سنا۔ ان سے ایک آدمی دریافت کر رہا تھا (مجھے وضو کرنا چاہئے یا نہیں) اس نے کہا میں نے گوشت روٹی کھائی ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا تجھ پر افسوس ہے کیا تو پاک چیزوں (کے کھانے) سے وضو کرے گا۔

حدیث ۷۸۰ ۔ جابرؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ حنین میں مقام جعرانہ میں تھے۔ اور حضرت بلال کی گود میں سونے کی ڈلیاں تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرما رہے تھے۔ آپ پاس ایک شخص آیا اور کہا انصاف کرو۔ آپ انصاف نہیں کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے جب میں انصاف نہ کروں تو پھر کون انصاف کریگا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ وہ دین سے ایسے نکل جاتے ہیں جیسا کہ تیر شکار کئے ہوئے جانور سے۔ پھر سفیان نے کہا اس حدیث کو ابو الزبیر نے جابرؓ سے بیان کیا ہے میں نے سفیان سے کہا اس حدیث کو قرہ نے عمرو سے اور انہوں نے جابرؓ سے روایت کی ہے۔ سفیان نے کہا میں نے اس حدیث کو عمرو سے حفظ نہیں کیا بلکہ میں نے وہ حدیث حفظ کی ہے جس کو عمرو نے جابرؓ سے بیان کیا ہے۔

حدیث ۷۸۱ ۔ بشیر سے روایت ہے ان کا نام پہلے زحم بن معبد تھا۔ وہ ہجرت کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے۔ آپ نے دریافت فرمایا۔ تمہارا کیا نام ہے۔ انہوں نے کہا زحم۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم بشیر ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ مشرکین

اد مرّ بقبور المشركين فقال لقد سبق هؤلاء خيرا كثيرا ثلاثا ثم مر بقبور المسلمين فقال لقد ادرك هؤلاء خيرا كثيرا ثلاثا فحانت من النبي صلى الله عليه وسلم نظرة فرآى رجلا يمشي في القبور وعليه نعلان فقال يا صاحب السبتيتين الق سبتيتيك فنظر الرجل فلما رأى النبي صلى الله عليه وسلم خلع نعليه فرمى بهما

باب ٣٣٣ البناء

حدثنا ٧٨٢ محمد بن هلال انه راى حجر ازواج النبي صلى الله عليه وسلم من جريد مستورة بمسوح الشعر فسألته عن بيت عائشة فقال كان بابه من وجهة الشام فقلت مصراعا كان او مصراعين قال كان باب واحد قلت من اى شئ كان قال من عرعر او ساج

حدثنا ٧٨٣ ابى هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يبنى الناس بيوتا يوشونها وشى المراحيل قال ابراهيم يعنى الثياب المخططة

باب ٣٣٤ قول الرجل لا وابيك

حدثنا ٧٨٤ ابى هريرة جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اى الصدقة افضل اجرا قال اما وابيك لتنبأنه ان تصدق وانت صحيح شحيح تخشى الفقر وتأمل الغنى ولا تمهل حتى اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا ولفلان كذا وقد كان لفلان

باب ٣٣٥ اذا طلب فليطلب طلبا يسيرا ولا يمدحه

حدثنا ٧٨٥ عبد الله قال اذا طلب احدكم الحاجة فليطلبها

کی قبروں پر گزرے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ خیر کثیر چھوڑ کر چلے گئے "تین بار" پھر آپ مسلمانوں کی قبروں سے گزرے۔ فرمایا انھوں نے خیر کثیر حاصل کر لیا "تین مرتبہ" پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پڑی آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ قبروں میں چل رہا ہے اور اس کے پاؤں میں دو نعل ہیں۔ آپ نے فرمایا اے سبتی نعل والے۔ تو اپنی دونوں نعلوں کو نکال دے اس آدمی نے دیکھا۔ جب اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو نعلیں اتار دیئے اور ان کو پھینکدیا۔

باب ۳۳۳ عمارت

حدیث ۷۸۲ - محمد بن ہلال سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات کے حجرے دیکھے وہ کھجور کی ٹہنیوں کے تھے اس پر بالوں کی کمبل مڑھی ہوئی تھی۔ محمد بن ابی فدیک نے ان سے حضرت عائشہؓ کے حجرے کے متعلق دریافت کیا۔ انھوں نے کہا اس کا دروازہ ملک شام کی جانب تھا۔ میں نے پوچھا اس کا ایک پٹ تھا یا دو پٹ تھے۔ کہا کہ ایک ہی پٹ تھا میں نے پوچھا کس چیز کا تھا۔ انھوں نے کہا عرعر یا ساگوان کی لکڑی کا۔

حدیث ۷۸۳ - حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت آئے گی جبکہ لوگ ایسے مکان بنائیں گے جس پر کپڑوں کی طرح نقش ونگار کریں گے۔

(ابراہیم نے کہا مراجیل کے معنی دھاریدار کپڑے ہیں)

باب ۳۳۴ تیرے باپ کی قسم کہنا

حدیث ۷۸۴ - [illegible] نے کہا۔ ایک آدمی رسول اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ کا ثواب زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں تیرے باپ کی قسم۔ تم کو ضرور [illegible] دی جائے گی۔ صدقہ دینا جب کہ تندرست بھی ہو اور محتاط حریص بھی ہو۔ فقر کا خوف بھی ہو۔ اور لمبی زندگی کی امید بھی ہو۔ اور (صدقہ دینا) چھوڑ نہ دے [illegible] کہ جان حلق پر پہنچے۔ اس وقت تو کہے گا۔ فلاں کے لئے اتنا۔ فلاں کیلئے اتنا۔ حالانکہ وہ مال فلاں وارث کا ہو

باب ۳۳۵ اگر مانگے تو نرمی سے مانگے اور اس کی تعریف نہ کرے

حدیث ۷۸۵ - [illegible] نے کہا۔ اگر تم میں سے کوئی اپنی حاجت طلب کرے تو نرمی سے

طلبا يسيرا فانما له ما قدر له ولا يأتى احدكم صاحبه فيمدحه فيقطع ظهره

عن ۴۸۶ ابى عزة يسار بن عبد الله الهذلى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الله اذا اراد قبض عبد بارض جعل له بها او فيها حاجة

باب ۳۳۶ قول الرجل لا بل شانيك

عن ۴۸۷ ابى عبد العزيز قال امسى عندنا ابو هريرة فنظر الى نجم على حياله فقال والذى نفس ابى هريرة بيده ليودن اقوام ولوا امارات فى الدنيا واعمالا انهم كانوا متعلقين عند ذالك النجم ولم يلوا تلك الامارات ولا تلك الاعمال ثم اقبل على فقال لا بل شانيك اكل هذا ساغ لاهل المشرق فى مشرقهم قلت نعم والله لقد قبح الله ومكر فوالذى نفس ابى هريرة بيده ليسوقنهم حمر غضابا كانما وجوههم المجان المطرقة حتى يلحقوا اذا الزرع بزرعه وذا الضرع بضرعه

باب ۳۳۷ لا يقول الرجل الله وفلان

عن ۴۸۸ ابن جريج قال سمعت مغيث بن سمى ان ابن عمر يسأله عن مولاه فقال الله وفلان قال ابن عمر لا تقل كذلك لا تجعل مع الله احدا ولكن قل فلان بعد الله

باب ۳۳۸ قول الرجل ما شاء الله وشئت

عن ۴۸۹ ابن عباس قال رجل للنبى صلى الله عليه وسلم ما شاء الله وشئت قال جعلت لله ندا ما شاء الله وحده

طلب کرے۔ کیونکہ اس کے لئے اسی قدر ہے جو اس کے مقدر میں ہو۔ اور ایسا نہ کرے کہ تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کے پاس آئے اس کی تعریف کرے۔ اور اس کی پیٹھ توڑ دے۔

حدیث ۷۸۶ - ابی عزہ یسار بن عبداللہ ہذلی نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ کسی بندے کی روح کسی زمین پر قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس شخص کے لئے اس مقام میں حاجت پیدا کر دیتا ہے۔

باب ۳۳۶ لابل شانیث کہنا

حدیث ۷۸۷ - ابو عبدالعزیزؒ نے کہا حضرت ابوہریرہؓ ہمارے پاس ایک رات رہے انھوں نے ایک ستارہ دیکھا جو روبرو تھا۔ کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوہریرہ کی جان ہے۔ وہ قوم جو دنیا میں حکومتوں اور بڑے بڑے کاموں کی والی ہوئی۔ (اگر وہ اپنے انجام پر غور کرے گی) تو وہ اس بات کی آرزو کریگی کہ کاش وہ اس ستارے کے پاس لٹکی ہوئی تھی (یعنی ستارہ بن کے جگمگاتے رہنا اس دنیا میں آکر گناہوں اور خدا کی ناراضی حاصل کرنے سے بہتر تھا) اور اس حکومت اور ان بڑے بڑے کاموں کی والی نہ ہوتی۔ پھر میری طرف رخ کیا اور کہا لابل شانیث (ذرا تم اپنی حالت پر تو غور کرو) کیا یہ تمام باتیں اہل مشرق کیلئے مشرق میں رائج ہو گئیں میں نے کہا۔ ہاں آپ نے کہا۔ خدا کی قسم اللہ اس قوم کا برا کرے اور اس کو عذاب دے (یا کہو) قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوہریرہ کی جان ہے ضرور ہنکاتے رہیگی انکو سرخ رنگ والی غضبناک قوم جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کے جیسے ہیں۔ یہانتک کہ کھیتوں والوں کو ان کی کھیتیوں اور مویشی والوں کو ان کی مویشیوں میں پہنچا دیں گے (وہ مسلمان جو گمراہ ہو گئے ہیں اور راہ حق سے پھر گئے ہیں ان پر چنگیزی قوم حملہ کرے گی اور ذلیل و خوار کر دے گی۔)

باب ۳۳۷ کوئی شخص یہ نہ کہے۔ اللہ اور فلاں شخص

حدیث ۷۸۸ - ابن جریج نے کہا میں نے مغیث بن عمرؓ سے سنا۔ ابن عمرؓ نے ان سے انکے مالک کا نام دریافت کیا تو انھوں نے کہا اللہ اور فلاں شخص۔ ابن عمرؓ نے کہا ایسا نہ کہو۔ اللہ کیساتھ کسی کو شریک کرو۔ البتہ یہ کہو اللہ کے بعد فلاں شخص ہے

باب ۳۳۸ انسان یہ کہنا۔ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔

حدیث ۷۸۹ - حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ جو

باب ٣٣٩ الغناء واللهو

عن ٧٩٠ عبد الله بن دينار قال خرجت مع عبد الله بن عمر الى السوق فمر على جارية صغيرة تغنى فقال ان الشيطان لو ترك احدا لترك هذه

عن ٧٩١ يحيى بن محمد أبو عمرو البصرى قال سمعت عمرا مولى المطلب قال سمعت أنس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لست من دد ولا الدد منى بشئ يعنى ليس الباطل منى بشئ

عن ٧٩٢ ابن عباس (ومن الناس من يشترى لهو الحديث) قال الغناء واشباهه

عن ٧٩٣ البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افشوا السلام تسلموا والاشرة شر قال ابو معاوية والاشر العبث

عن ٧٩٤ نضالة بن عبيد وكان يجمع من المجامع فبلغه ان أقواما يلعبون بالكوبة فقام غضبانا ينهى عنها اشد النهى ثم قال الا ان اللاعب بها ليأكل ثمرها كآكل لحم الخنزير ومتوضى بالدم يعنى بالكوبة النرد

باب ٣٤٠ الهدى والسمت الحسن

عن ٧٩٥ ابن مسعود يقول انكم فى زمان كثير فقهاؤه قليل خطباؤه قليل سؤاله كثير معطوه العمل فيه قائد للهوى و سياتى من بعدكم زمان قليل فقهاؤه كثير خطباؤه كثير سؤاله قليل معطوه الهوى فيه قائد للعمل اعلموا ان

اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔ آپ نے فرمایا تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا (کہو) جو خدائے واحد چاہے

باب ۳۳۹ گانا اور کھیل

حدیث ۷۹۰ ۔ عبد اللہ بن دینارؒ نے کہا۔ میں عبد اللہ بن عمرؓ کے ساتھ بازار کی طرف نکلا۔ آپ ایک چھوٹی لڑکی کے پاس سے گزرے جو گا رہی تھی۔ آپ نے کہا اگر شیطان کسی کو چھوڑ دیتا تو اس لڑکی کو بھی چھوڑ دیتا (گانا شیطانی کام ہے)

حدیث ۷۹۱ ۔ یحیٰ بن محمد ابو عمرو بصری نے کہا میں نے عبد المطلب کے غلام عمرؓ سے سنا ہے وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے سنا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں لہو لعب کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور لہو لعب کرنے والے مجھ سے متعلق نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باطل مجھ سے متعلق نہیں ہے

حدیث ۷۹۲ ۔ ابن عباسؓ نے وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ (بعض لوگ بے کار باتیں اختیار کرتے ہیں) (کی تفسیر میں) کہا (لہو الحدیث سے مراد) گانا اور ایسی ہی چیزیں ہیں

حدیث ۷۹۳ ۔ براء بن عازبؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سلام پھیلاؤ تم سلامت رہو گے۔ اور اشرہ بری بات ہے۔ ابو معاویہؒ نے کہا اشرہ سے مراد بیکاری (لہو لعب) ہے۔

حدیث ۷۹۴ ۔ فضالہ بن عبید نے کہا وہ ایک مجمع میں تھے۔ ان کو اطلاع ملی کہ چند لوگ شطرنج کھیل رہے ہیں۔ وہ غضبناک اٹھے۔ اس کھیل کو سخت منع کرتے ہوئے۔ پھر انہوں نے کہا۔ اس کا کھیلنے والا تاکہ اس سے نفع حاصل کرے (بطور جوا کھیلنے والے) سور کا گوشت کھانے والا اور خون سے وضو کرنے والے کی طرح ہے یعنی شطرنج کی نہ کھیلے والا

باب ۳۴۰ اچھی روش اور نیک چلنی

حدیث ۷۹۵ ۔ ابن مسعودؓ نے کہا۔ تم ایسے زمانے میں ہو جس میں عالم بہت ہیں۔ مقرر کم ہیں۔ مانگنے والے تھوڑے ہیں دینے والے بہت ہیں۔ اس زمانہ میں عمل خواہشات پر غالب ہے۔ تمہارے بعد ایک ایسا زمانہ آئیگا جس میں عالم بہت کم ہونگے اور مقرر بہت زیادہ ہونگے مانگنے والے زیادہ ہونگے۔ دینے والے کم ہونگے۔ اس زمانہ میں خواہش عمل پر غالب رہیگی۔ آگاہ ہو جاؤ

حسن الهدى فى آخر الزمان خير من بعض العمل۔

عن ٧٩٦ الجريرى ابى الطفيل قال قلت رائيت النبى صلى الله عليه وسلم قال نعم ولا أعلم على ظهر الارض رجلا حيا رأى النبى صلى الله عليه وسلم غيرى قال وكان أبيض مليح الوجه وعن يزيد بن هرون عن الجريرى قال كنت أنا وأبو الطفيل نطوف بالبيت قال أبو الطفيل مابقى احد رأى النبى صلى الله عليه وسلم غيرى قلت ورأيته قال نعم قلت كيف كان قال كان أبيض مليحا مقصدا۔

عن ٧٩٧ ابن عباس النبى صلى الله عليه وسلم قال الهدى الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزؤ من خمسة وعشرين جزء من النبوة۔

عن ٧٩٨ ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الهدى الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزؤ من سبعين جزء من النبوة۔

باب ٣٤١ ويأتيك بالاخبار من لم تزود

عن ٧٩٩ عكرمة سألت عائشة رضى الله عنها هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتمثل شعراً قط فقالت احيانا اذا دخل بيته يقول ويأتيك بالاخبار من لم تزود۔

عن ٨٠٠ ابن عباس قال إنها كلمة نبى ويأتيك بالاخبار من لم تزود۔

باب ٣٤٢ ما يكره من التمنى

عن ٨٠١ ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

آخری زمانے میں بعض کاموں سے اچھی روش بہتر ہوگی۔

حدیث ۷۹۶۔ جریری نے کہا میں نے ابوطفیلؓ سے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے انھوں نے کہا ہاں اور کہا میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص روئے زمین پر میرے سوا زندہ ہو جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو۔ آپ کا چہرہ (مبارک) گورا نمکدار تھا۔ نیز زید بن ہارون نے جریری سے روایت کی ہے (جریری) نے کہا کہ میں اور ابوطفیل خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے۔ ابوطفیل نے کہا۔ میرے سوا کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو۔ میں نے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ انھوں نے کہا ہاں۔ میں نے دریافت کیا آپ کیسے تھے۔ کہا گورا رنگ نمکدار۔ متوسط جسم۔

حدیث ۷۹۷۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک رفتاری، نیک وضع اور میانہ روی نبوت کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

حدیث ۷۹۸۔ ابن عباسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیک رفتاری، نیک اطواری اور میانہ روی نبوت کے ستر جزو میں سے ایک جز ہے۔

باب ۳۴۱ ویاتیک بالاخبار من لم تزود

حدیث ۷۹۹۔ عکرمہؓ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی شعر پڑھتے سنا ہے۔ انھوں نے فرمایا (ہاں) کبھی کبھی۔ آپ گھر میں تشریف لاتے وقت فرماتے ویاتیک بالاخبار من لم تزود (تیرے پاس وہ شخص خبریں لے آئیگا جس کو تو نے توشہ نہیں دیا)

حدیث ۸۰۰۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ ایک نبی کا کلمہ ہے۔ ویاتیک بالاخبار من لم تزود۔

باب ۳۴۲ ناپسندیدہ آرزو

حدیث ۸۰۱۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اذا تمنی احدکم فلینظر ما یتمنی فانه لا یدری ما یعطی ۔

باب ٣٤٣ لا تسموا العنب الکرم

عن ٨٠٢ علقمة بن وائل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقولن احدکم الکرم وقولوا الحبلة یعنی العنب ۔

باب ٣٤٤ قول الرجل ویحك

عن ٨٠٣ ابی هریرة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یسوق بدنة فقال ارکبها فقال یا رسول اللہ انها بدنة فقال ارکبها قال انها بدنة قال فی الثالثة او فی الرابعة ویحك ارکبها ۔

باب ٣٤٥ قول الرجل یا هنتاه

عن ٨٠٤ عمران بن طلحة عن امه حمنة بنت جحش قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما هی یا هنتاه ۔

عن ٨٠٥ حبیب بن صهبان الاسدی رأیت عمارا صلی المکتوبة ثم قال للرجل الی جنبه یا هناه ثم قام ۔

عن ٨٠٦ عمرو بن الشرید عن ابیه قال اردفنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال هل معك من شعر امیة بن ابی الصلت قلت نعم فانشدته بیتا فقال هیه حتی انشدته مائة بیت ۔

باب ٣٤٦ قول الرجل انی کسلان

عن ٨٠٧ یزید بن خمیر قال سمعت عبد اللہ بن ابی موسی قال قالت عائشة لا تدع قیام اللیل فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یدعه وکان اذا مرض او کسل صلی قاعدا ۔

باب ٣٤٧ من تعوذ من الکسل

عن ٨٠٨ عمرو بن ابی عمرو قال سمعت انس بن مالك یقول کان

اگر تم میں سے کوئی شخص آرزو کرے تو وہ جو کچھ آرزو کرتا ہے پہلے خوب سوچ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کونسی آرزو پوری کیجائیگی۔

باب ۳۴۳ عنب (انگور) کو کرم نہ کہو

حدیث ۸۰۲۔ علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص (انگور کو) کرم نہ کہے بلکہ اسکو حبلہ کہو (یعنی عنب۔ انگور)

باب ۳۴۴ ویحک کہنا

حدیث ۸۰۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس گذرے جو قربانی کی منت کے اونٹ کو ہانک کر لے جارہا تھا۔ آپنے فرمایا اسپر سوار ہوجا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ یہ قربانی کے منت کا اونٹ ہے پھر آپنے فرمایا اسپر سوار ہوجا۔ اس نے پھر عرض کیا یہ قربانی کے منت کا اونٹ ہے آپنے تیسرے یا چوتھے مرتبہ فرمایا۔ تجھ پر افسوس ہے تو اسپر سوار ہوجا۔ (ویحک عرب اس لفظ کو خوشی تعجب اور رنج کے موقعہ پر استعمال کرتے ہیں)

باب ۳۴۵ یا ھنتاہ کہنا

حدیث ۸۰۴۔ عمران بن طلحہ نے کہا کہ اس کی ماں حمنہ بنت جحش نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ھنتاہ یہ کیا ہے (ھنتاہ۔ عرب میں عورت کے لئے استعمال کرتے ہیں جبکہ اس سے کوئی ناپسندیدہ کام ہو۔ خوشی کے لئے نہیں کرتے اور ھنا مرد کیلئے)

حدیث ۸۰۵۔ حبیب بن صہبان اسدی نے کہا میں نے عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا انھوں نے فرض نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے اس آدمی سے جوان کے پہلو میں تھا یا ھناہ کہا اور نماز میں مشغول ہوگئے

حدیث ۸۰۶۔ عمرو بن شرید کے والد شرید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر مجھکو اپنے ساتھ بٹھالئے۔ آپنے پوچھا کیا تم کو امیۃ بن ابی صلت کے کچھ اشعار یاد ہیں۔ میں نے کہا ہاں۔ میں نے آپکو ایک شعر سنایا آپنے فرمایا ھیہ یہاں تک کہ میں نے آپکو ایک سو شعر سنائے۔

باب ۳۴۶ میں تھکا ہوا ہوں کہنا

حدیث ۸۰۷۔ یزید بن خمیر نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن ابو موسیٰ سے سنا انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رات کا نماز پڑھنا مت چھوڑ دو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس (رات کی نماز) کو نہیں چھوڑا کرتے تھے۔ اگر کبھی بیمار ہوجاتے یا تھک جاتے تو بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

باب ۳۴۷ تھکاوٹ سے پناہ مانگنا

حدیث ۸۰۸۔ عمرو بن ابو عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکثر ان یقول اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل وضلع الدین وغلبۃ الرجال ۔

باب ۳۴۸ قول الرجل نفسی لک الفداء

عن ۸۰۹ انس بن مالک یقول کان ابوطلحۃ یجثو بین یدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وینثر کنانتہ ویقول وجھی لوجھک الوقاء ونفسی لنفسک الفداء ۔

عن ۸۱۰ ابی ذر فانطلق النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحو البقیع وانطلقت اتلوہ فالتفت فرآنی فقال یا ابا ذر فقلت لبیک یا رسول اللہ وسعدیک وانا فداوک فقال ان المکثرین ھم المقلون یوم القیمۃ الا من قال ھکذا وھکذا فی حق قلت اللہ ورسولہ اعلم فقال ھکذا ثلاثا ثم عرض لنا احد فقال یا ابا ذر فقلت لبیک رسول اللہ وسعدیک وانا فداوک قال مایسرنی ان احدا لآل محمد ذھبا فیمسی عندھم دینار او قال مثقال ثم عرض لنا وادی فاستنتل فظننت ان لہ حاجۃ فجلست علی شفیر وابطأ علی قال فخشیت علیہ ثم سمعتہ کانہ یناجی رجلا ثم خرج الی وحدہ فقلت یا رسول اللہ من رجل الذی کنت تناجی فقال او سمعتہ قلت نعم قال فانہ جبریل اتانی فبشرنی انہ من مات من امتی لایشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ قلت وان زنی وان سرق قال نعم ۔

باب ۳۴۹ قول الرجل فداک ابی وامی

عن ۸۱۱ علی رضی اللہ عنہ یقول مارأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفدی رجلا بعد سعد سمعتہ یقول ارم فداک ابی وامی

عن ۸۱۲ عبد اللہ بن بریدۃ عن ابیہ خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المسجد وابوموسی یقرأ فقال من ھذا فقلت انا بریدۃ جعلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر یہ دعا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ (خدایا میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں فکر سے غم سے عاجزی سے تھکاوٹ سے بزدلی سے بخالت سے دین کی کجروی سے اور لوگوں کے غلبہ سے

باب ۳۴۸ میری جان آپ پر قربان ہے کہنا

حدیث ۸۰۹ ۔ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوزانو بیٹھ جاتے اور اپنا تیردان پھیلا دیتے اور کہتے میرا منہ آپ کے منہ کی حفاظت کے لئے ہے اور میری جان آپ کی جان پر قربان ہے۔

حدیث ۸۱۰ ۔ ابوذرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بقیع کی جانب چلے اور میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلا۔ جب آپنے منہ پھیر کر مجھے دیکھا۔ آپنے فرمایا۔ ابوذر۔ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور آپ پر قربان ہوں آپنے فرمایا مالدار لوگ قیامت کے دن تنگدست رہینگے مگر وہ شخص (آپنے فرمایا) جو ایسا ایسا حق کاموں میں خرچ کرے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپنے تین مرتبہ اسی طرح فرمایا۔ پھر ہم کو احد کا پہاڑ دکھائی دیا۔ آپنے فرمایا۔ ابوذر۔ میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور میں آپ پر قربان ہوں۔ آپنے فرمایا۔ ابوذر۔ مجھے ہرگز یہ بات خوش نہ کریگی کہ آل محمد کے کسی کے پاس سونا ہو اور وہ شام کرے اور اس کے پاس ایک دینار یا ایک مثقال برابر سونا باقی رہے۔ پھر ہمارے سامنے ایک میدان آیا۔ آپ ایک طرف ہوگئے۔ میں نے خیال کیا شاید آپکو کوئی حاجت ہو۔ میں تنہا بیٹھا رہا۔ آپ نے دیر فرمائی۔ مجھے آپکے متعلق کچھ خوف ہوا۔ پھر میں نے سنا کہ آپ کسی آدمی سے آہستہ گفتگو فرما رہے ہیں۔ پھر آپ میرے پاس تنہا تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کون تھا جس سے آپ گفتگو فرما رہے تھے۔ آپنے فرمایا کیا تم نے سنا۔ میں نے عرض کیا ہاں۔ آپنے فرمایا وہ جبرئیل (علیہ السلام) تھے۔ میرے پاس آئے تھے۔ آپنے مجھے خوشخبری دی ہے۔ کہ میری امت سے اگر کوئی شخص مرجائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے تو جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اگرچہ کہ وہ زنا کرے اور چوری کرے آپنے فرمایا ہاں۔

باب ۳۴۹ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کہنا

حدیث ۸۱۱ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت سعدؓ کے بعد کسی آدمی پر قربان ہوتے ہوئے نہیں دیکھا میں نے سنا آپ فرما رہے تھے۔ تیر مارو تم پر میرے ماں باپ قربان ہوجائیں۔

حدیث ۸۱۲ ۔ عبداللہ بن بریدہ کے والد نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے اور ابوموسیٰ قرآن پڑھ رہے تھے آپ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے کہا بریدہ ہوں

فذالك قال قد أعطي هذا مزمارا من مزامير آل داود ۔

باب ٣٥٠ قول الرجل يا بني لمن ابوہ لم يدرك الاسلام

عن ٨١٣ الصعب بن حكيم عن ابيه عن جده قال اتيت عمر بن الخطاب رضي الله عنه فجعل يقول يا ابن اخي ثم سالني فانتسبت له فعرف ان ابي لم يدرك الاسلام فجعل يقول يا بني يا بني ۔

عن ٨١٤ سلمة العلوي قال سمعت انسا يقول كنت خادما للنبي صلى الله عليه وسلم قال فكنت ادخل بغير استيذان فجئت يوما فقال كما انت يا بُنَيَّ فانه قد حدث بعدك امر لا تدخلن الا باذن ۔

عن ٨١٥ ابن ابي صعصعة عن ابيه ان ابا سعيد الخدري قال له يا بنيّ

باب ٣٥١ لا يقل خَبُثَتْ نفسي

عن ٨١٦ عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي ۔

عن ٨١٧ ابي امامة عن ابيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقولنّ احدكم خبثت نفسي وليقل لقست نفسي قال محمد اسنده عقيل

باب ٣٥٢ كنية ابي الحكم

عن ٨١٨ شريح بن هانئ قال حدثني هانئ بن يزيد انه لما وفد الى النبي صلى الله عليه وسلم مع قومه فسمعهم النبي صلى الله عليه وسلم وهم يكنونه بابي الحكم فدعاه نبي صلى الله عليه وسلم فقال ان الله هو الحكم واليه الحكم فلم تكنيت بابي الحكم قال لا ولكن قومي اذا اختلفوا في شئ اتوني فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين قال ما احسن هذا ثم قال مالك من الولد قلت لي شريح وعبد الله ومسلم بنو هانئ قال فمن اكبرهم قلت شريح قال فانت ابو شريح ودعى له وولده وسمع

آپ پر قربان ہو جاؤں آپ نے فرمایا (ابو موسیٰ کو) داؤد علیہ السلام کے نغموں میں سے ایک نغمہ دیا گیا ہے (مزامیر داؤد۔ دعائیں اور اشعار جن کو داؤد علیہ السلام خوش الحانی سے پڑھتے تھے)

باب ۳۵۰ اے میرے بیٹے اس شخص کیلئے کہنا جس کا باپ مسلمان نہ ہوا ہو

حدیث ۸۱۳ ۔ مصعب بن حکیم کے دادا نے کہا میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ فرمانے لگے اے میرے بھتیجے۔ پھر آپ نے مجھ سے میرا حال دریافت فرمایا۔ میں نے آپ سے اپنا نسب بیان کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا کہ ابھی میرے والد نے اسلام قبول نہیں کیا ہے۔ پھر آپ فرمانے لگے اے میرے بیٹے اے میرے بیٹے۔

حدیث ۸۱۴ ۔ سلمہ علوی نے کہا میں نے حضرت انسؓ سے سنا وہ کہہ رہے تھے۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا میں بغیر اجازت کے گھر میں چلا جاتا تھا۔ میں ایک دن آیا آپ نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے تم جہاں ہو وہیں کھڑے رہو۔ تمہارے غیاب میں ایک حکم نازل ہوا ہے کہ بغیر اجازت کے گھر میں داخل نہ ہوں (غالباً اس حکم سے مراد پردے کی آیت ہے)

حدیث ۸۱۵ ۔ ابو صعصعہ نے کہا کہ ابو سعید خدریؓ نے ان کو اے میرے بیٹے کہا۔

باب ۳۵۱ میرا نفس خبیث ہو گیا نہ کہے

حدیث ۸۱۶ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا۔ البتہ یہ کہے میرا نفس سخت ہو گیا۔

حدیث ۸۱۷ ۔ ابو امامہ کے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا البتہ یہ کہے کہ میرا نفس سخت ہو گیا۔ محمد نے کہا عقیل سے بھی یہ سند پہنچی ہے۔

باب ۳۵۲ ابو الحکم کنیت

حدیث ۸۱۸ ۔ شریح بن ہانی نے کہا کہ مجھ سے ہانی بن یزید نے کہا کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم کے ساتھ حاضر ہوئے تو ان کی قوم ان کو ابو الحکم پکارتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا فرمایا حکم اللہ ہے۔ اور حکم کی نسبت اسی کی طرف ہو سکتی ہے۔ تم نے ابو الحکم کنیت کیوں رکھی۔ انھوں نے کہا نہیں (میں نے نہیں رکھی) لیکن میری قوم جب کسی بات پر اختلاف کرتی ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں۔ میں ان میں فیصلہ کر دیتا ہوں دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہی اچھی بات ہے۔ پھر آپ نے فرمایا تمہارے کتنے بیٹے ہیں۔ میں نے کہا شریح عبداللہ اور مسلم ہانی (میرے) بیٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا ان میں سب سے بڑا کون ہے۔ میں نے کہا شریح آپ نے فرمایا پس تو تم ابو شریح ہو پھر آپ نے ان کے اور ان کی اولاد کے لئے دعا فرمائی

النبي صلی الله علیه وسلم یسمون رجلا منهم عبد الحجر فقال النبي صلی الله علیه وسلم ما اسمك قال عبد الحجر قال لا انت عبد الله قال شريح وان هانی لما حضر رجوعه الی بلاده اتی النبي صلی الله علیه وسلم فقال اخبرنی بای شئ یوجب لی الجنة قال علیك بحسن الکلام وبذل الطعام ۔

باب ۳۵۳ کان النبي صلی الله علیه وسلم یعجبه الاسم الحسن

عن ۸۱۹ ابی حدرد قال قال النبي صلی الله علیه وسلم من یسوق ابلنا هذه او قال من یبلغ ابلنا هذه قال رجل انا فقال ما اسمك قال فلان قال اجلس ثم قام آخر فقال ما اسمك فقال فلان فقال اجلس ثم قام آخر فقال ما اسمك قال ناجية قال أنت لها فسقها ۔

باب ۳۵۴ السرعة فی المشی

عن ۸۲۰ ابن عباس قال اقبل نبی الله صلی الله علیه وسلم مسرعا ونحن قعود حتی افزعنا سرعته الینا فلما انتهی الینا سلم ثم قال قد اقبلت الیکم مسرعا لاخبرکم بلیلة القدر فنسیتها فیما بینی وبینکم فالتمسوها فی العشر الاواخر ۔

باب ۳۵۵ احب الاسماء الی الله عزوجل

عن ۸۲۱ ابی وهب وکانت له صحبة عن النبي صلی الله علیه وسلم قال تسموا باسماء الانبیاء واحب الاسماء الی الله عزوجل عبد الله وعبد الرحمن واصدقها حارث وهمام واقبحها حرب ومرة

عن ۸۲۲ جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماه القاسم فقلنا لا نکنیك ابا القاسم ولا کرامة فاخبر النبي صلی الله علیه وسلم فقال سم ابنك عبد الرحمن ۔

نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ ان میں سے ایک آدمی کو لوگ عبد الحجر پکار رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تمہارا نام کیا ہے۔ اس نے کہا عبد الحجر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم عبد اللہ ہو۔ شریح نے کہا کہ ہانی کا اپنے شہروں کو جب واپسی کا وقت آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ کہا مجھے خبر دیجئے کہ کس عمل سے میرے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا نرم کلامی اور کھانا کھلانا۔

باب ۳۵۳ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اچھے نام کو پسند فرماتے تھے

حدیث ۸۱۹ ۔ ابو حدردؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اس اونٹ کو کون ہانک لیجائیگا یا آپ نے فرمایا ہمارے اس اونٹ کو کون پہنچا دیگا۔ ایک آدمی نے کہا۔ میں۔ آپ نے فرمایا۔ تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں ہے آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ پھر دوسرا شخص کھڑا ہو گیا آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ پھر دوسرا شخص کھڑا ہو گیا آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے اس نے کہا ناجیہ آپ نے فرمایا تم اسکے حقدار ہو ہانک لے جاؤ۔

باب ۳۵۴ تیز رفتاری

حدیث ۸۲۰ ۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیز تیز تشریف لائے اور ہم بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ہمارے پاس تیز تشریف لانے کی وجہ سے ہم ڈر گئے۔ جب آپ ہمارے پاس پہنچ گئے سلام فرمائے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ میں تمہارے پاس تیز اسلئے آیا ہوں کہ تم کو لیلۃ القدر کی خبر دوں۔ میں اسکو بھلا دیا گیا اپنے مقام سے تمہارے پاس آنے تک (رمضان کے) آخری دہے میں تم اسکو ڈھونڈھ لو۔

باب ۳۵۵ اللہ کے پاس سب سے زیادہ محبوب نام

حدیث ۸۲۱ ۔ ابو وھب جو صحابی تھے کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نبیوں کے ناموں پر نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبد اللہ۔ عبد الرحمٰن ہیں۔ اور سچے نام حارث اور ہمام ہیں۔ اور بدترین نام حرب اور مرّہ ہیں۔

حدیث ۸۲۲ ۔ حضرت جابرؓ نے کہا۔ ہمارے میں سے ایک شخص کو بچہ ہوا۔ اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ ہم نے کہا ہم تمہاری کنیت ابو القاسم نہیں رکھینگے۔ تمہارے لئے اتنی بزرگی نہیں ہے (کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کا نام قاسم اور آپ کی کنیت ابو القاسم تھی) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر ہوئی آپ نے فرمایا اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمٰن رکھو۔

باب ۳۵۶ تحويل الاسم الى الاسم

عن ۸۲۳ سهل قال اتى بالمنذر بن ابى أسيد الى النبى صلى الله عليه وسلم حين ولد فوضعه على فخذه وأبو أسيد جالس فلهى النبى صلى الله عليه وسلم بشئ بين يديه وأمر أبو أسيد بابنه فاحتمل من فخذ النبى صلى الله عليه وسلم فاستفاق النبى صلى الله عليه وسلم فقال اين الصبى فقال ابو اسيد قلبناه يارسول الله قال ما اسمه قال فلان قال لا لكن اسمه المنذر فسماه يومئذ المنذر۔

باب ۳۵۷ أبغض الاسماء الى الله عزوجل

عن ۸۲۴ أبى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخنى الاسماء عند الله رجل تسمى ملك الاملاك۔

باب ۳۵۸ من دعى آخر بتصغير اسمه

عن ۸۲۵ طلق بن حبيب قال كنت اشد الناس تكذيبا بالشفاعة فسالت جابرا فقال ياطليق سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول يخرجون من النار بعد دخول ونحن نقرأ الذى نقرء۔

باب ۳۵۹ يدعى الرجل باحب الاسماء اليه

عن ۸۲۶ حنظلة بن حذيم قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يعجبه ان يدعى الرجل باحب اسمائه اليه واحب كناه۔

باب ۳۶۰ تحويل اسم عاصية

عن ۸۲۷ عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم غير اسم عاصيه وقال انت جميلة۔

عن ۸۲۸ محمد بن عمرو بن عطاء انه دخل على زينب بنت ابى سلمة فسالته عن اسم اخت له عنده فقلت اسمها برة قالت غير اسمها فان النبى صلى الله عليه وسلم نكح زينب بنت جحش واسمها برة فغير اسمها الى زينب

باب ۳۵۶ ایک نام سے دوسرا نام بدل دینا

حدیث ۸۲۳۔ سہلؓ نے کہا ابو اسید کے بیٹے منذر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے گئے جبکہ وہ پیدا ہوئے۔ آپ اس بچے کو اپنی ران پر ڈال لئے اسوقت ابو اسید بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے کسی کام میں مصروف ہوگئے۔ ابو اسید نے اپنے بیٹے کو لیجانے کا حکم دیا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ران پر سے اٹھالیا گیا۔ (کام سے فارغ ہونے کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کہاں ہے۔ ابو اسید نے کہا ہم نے اسکو یا رسول اللہ گھر والیس کر دیا۔ آپ نے پوچھا اس کا نام کیا ہے۔ جواب یا فلاں۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے۔ اسی دن آپ نے ان کا نام منذر رکھا

باب ۳۵۷ خدا کے نزدیک سب سے برا نام

حدیث ۸۲۴۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے برے نام والا اللہ کے پاس وہ آدمی ہے جس کا نام ملک الاملاک ہو۔

باب ۳۵۸ کسی شخص کو اس کے نام کی تصغیر سے پکارنا

حدیث ۸۲۵۔ طلق بن حبیب نے کہا میں شفاعت کو سب لوگوں سے زیادہ جھٹلاتا تھا۔ میں نے جابرؓ سے پوچھا انہوں نے کہا اے طلیق میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے لوگ دوزخ میں داخل ہونے کے بعد نکلینگے۔ اور ہم وہی (قرآن) پڑھتے ہیں جو تم پڑھتے ہو (یعنی یہ قول جھوٹا نہیں ہے)

باب ۳۵۹ پسندیدہ تر نام سے کسی شخص کو پکارنا

حدیث ۸۲۶۔ حنظلہ بن حذیم نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پسندیدہ تھا کہ کسی آدمی کو اس کے محبوب ترین نام یا کنیت سے پکاریں۔

باب ۳۶۰ عاصیہ نام کو بدل دینا

حدیث ۸۲۷۔ عبیداللہ نے نافع سے اور انہوں نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصیہ کا نام بدل دیا اور فرمایا کہ تم جمیلہ ہو۔

حدیث ۸۲۸۔ محمد بن عمرو بن عطاء زینبؓ بنت ابو سلمہ کے پاس گئے۔ زینبؓ نے محمد سے ان کی بہن کا نام دریافت کیا محمد نے کہا اس کا نام برہ ہے۔ زینب نے کہا اس کا نام بدل دو۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب زینب بنت جحش سے نکاح فرمایا۔ ان کا نام برہ تھا۔ آپ نے نام بدلکر زینب رکھا۔ آپ ام سلمہ کے پاس تشریف لائے جبکہ ان سے عقد ہوا۔ اسوقت میرا نام برہ تھا آپ نے ام سلمہ کو مجھے

قد دخل علی ام سلمة حین تزوجها واسمی برة فسمعها تدعونی برة فقال لا تزکوا انفسکن فان اللہ ھو اعلم بالبرة منکن والفاجرة سیمھا زینب فقالت فھی زینب فقلت لھا اسمی فقالت غیر الی ما غیر الیه رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فسمها زینب

باب ۳۶۱ الصرم

عن ۸۲۹ الصرم فسماه النبی صلی اللہ علیه وسلم سعید قال حدثنی جدی قال رایت عثمان رضی اللہ عنه متکئا فی المسجد۔

عن ۸۳۰ علی رضی اللہ عنه قال لما ولد الحسن رضی اللہ عنه سمیته حربا فجاء النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال ارونی ابنی ما سمیتموه قلنا حربا قال بل ھو حسن فلما ولد الحسین رضی اللہ عنه سمیته حربا فجاء النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال ارونی ابنی ما سمیتموه قلنا حربا قال بل ھو حسین فلما ولد الثالث سمیته حربا فجاء النبی صلی اللہ علیه وسلم فقال ارونی ابنی ما سمیتموه قلنا حربا قال بل ھو محسن ثم قال انی سمیتھم باسماء ولد ھرون شبر وشبیر ومشبر۔

باب ۳۶۲ غراب

عن ۸۳۱ رائطة بنت مسلم عن ابیھا قال شھدت مع النبی صلی اللہ علیه وسلم حنینا فقال لی ما اسمك قلت غراب قال لا بل اسمك مسلم۔

باب ۳۶۳ شھاب

عن ۸۳۲ عائشة رضی اللہ عنھا ذکر عند رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم رجل یقال له شھاب فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بل انت ھشام۔

برّہ کہتے ہوئے سنا آپنے فرمایا تم اپنے آپکو پاک نہ کہو۔ اللہ ہی بہت بہتر جانتا ہے کہ تم میں نیکوکار کون ہے اور بدکار کون ہے۔ اس کا نام زینب رکھو۔ ام سلمہؓ نے کہا اچھا وہ زینب ہی ہے (محمد) میں نے کہا آپ ہی ان کا نام رکھدو۔ انہوں نے کہا ان کا نام بدلکر وہی رکھدو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام بدل کر رکھا تھا۔ پس ان کا نام زینب رکھدیا۔

باب ٣٦١ صرم

حدیث ٨٢٩ ۔ صرمؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام سعید رکھا۔ (صرم نے) کہا میرے دادا نے مجھ سے کہا کہ میں نے حضرت عثمانؓ کو مسجد میں ٹیکا لگائے ہوئے دیکھا

حدیث ٨٣٠ ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے فرمایا میرے بیٹے کو مجھے دکھاؤ تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب۔ آپنے فرمایا نہیں بلکہ وہ حسن ہے جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے میں نے انکا نام حرب رکھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے فرمایا مجھے میرے بیٹے کو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب۔ آپنے فرمایا نہیں بلکہ حسین۔ جب تیسرا بچہ ہوا میں نے اس کا نام حرب رکھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپنے فرمایا مجھے میرے بیٹے کو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ ہم نے کہا حرب آپنے فرمایا نہیں بلکہ وہ محسن ہے۔ پھر آپنے فرمایا میں نے انکے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام رکھے ہیں۔ شبر، شبیر اور مشبر

باب ٣٦٢ غراب (کوّا)

حدیث ٨٣١ ۔ رائطہ بنت مسلم کے والد نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ حنین میں حاضر تھا آپنے مجھ سے فرمایا تمہارا نام کیا ہے میں نے کہا غراب آپنے فرمایا نہیں۔ تمہارا نام مسلم ہے۔

باب ٣٦٣ شہاب

حدیث ٨٣٢ ۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر کیا گیا جس کو شہاب کہا جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں تمہارا نام ہشام ہے۔

باب ۳۶۴ العاص

عن ۸۳۳ عبد الله بن مطیع قال سمعت مطیعا یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یوم فتح مکۃ لا یقتل قرشی صبرا بعد الیوم الی یوم القیمۃ فلم یدرک الاسلام احد من عصاۃ قریش غیر مطیع کان اسمہ العاص فسماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مطیعا۔

باب ۳۶۵ من دعی صاحبہ فیختصر وینقص من اسمہ شیئا

عن ۸۳۴ عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ ھذا جبریل یقرئ علیک السلام قالت وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ قالت وھو یری ما لا اری۔

عن ۸۳۵ ام کلثوم بنت ثمامۃ انہا قدمت حاجۃ فان اخاھا المخارق بن ثمامۃ قال ادخلی علی عائشۃ وسلیہا عن عثمان بن عفان فان الناس قد اکثروا فیہ عندنا قالت فدخلت علیہا فقلت بعض بنیک یقریک السلام ویسألک عن عثمان ابن عفان قالت وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ قالت اما انا فاشہد علی انی رأیت عثمان فی ھذا البیت فی لیلۃ قائظۃ ونبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجبریل یوحی الیہ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یضرب کتف او کتف ابن عفان بیدہ اکتب عثم فما کان اللہ ینزل تلک المنزلۃ من نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم الا رجلا علیہ کریما فمن سب ابن عفان فعلیہ لعنۃ اللہ۔

باب ۳۶۶ زحم

عن ۸۳۶ بشیر بن نہیک قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما اسمک قال زحم قال بل انت بشیر فبینما انا اماشی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ابن الخصاصیۃ ما اصبحت تنقم علی اللہ اصبحت تماشی رسول اللہ

باب ۳۶۴ العاص

حدیث ۸۳۳ ۔ عبداللہ بن مطیع نے کہا میں نے مطیع کو کہتے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فتح مکہ کے دن فرما رہے تھے ۔ کوئی قریشی آج سے قیامت تک قید کر کے قتل نہ کیا جائے ۔ مطیع کے سوا نافرمان قریشوں میں سے کسی نے اسلام قبول نہیں کیا ۔ ان کا نام عاص تھا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مطیع نام رکھا ۔

باب ۳۶۵ اپنے ساتھی کا نام کچھ مختصر کر کے یا گھٹا کر پکارنا

حدیث ۸۳۴ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ ۔ یہ جبریل ہیں تم کو سلام کہہ رہے ہیں ۔ حضرت عائشہ نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا وہ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو میں نہیں دیکھتی ۔

حدیث ۸۳۵ ۔ ام کلثوم بنت ثمامہ حج کیلئے آئیں ان کے بھائی مخارق بن ثمامہ نے کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حالات دریافت کرو ۔ لوگ ہمارے پاس ان کے بہت کچھ حالات بیان کرتے ہیں ۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گئی اور آپ سے کہی ۔ آپ کا ایک لڑکا آپ کو سلام کہتا ہے ۔ اور حضرت عثمانؓ کے حالات دریافت کرتا ہے ۔ آپ نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے عثمان بن عفانؓ کو اس گھر میں دیکھا ہے ۔ ایک سخت گرمی کی رات میں ۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے ۔ اور جبریل علیہ السلام وحی لاتے تھے ۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست مبارک سے ابن عفان کی ہتھیلی یا کندھے پر مار رہے تھے (اور فرما رہے تھے) عثم (عثمان کا مخفف) عثم لکھ لو ۔ اللہ تعالیٰ رتبہ نہیں عنایت فرماتا کسی کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسا مرتبہ مگر اسی شخص کو جو اس کے پاس بھی باعزت ہو ۔ جس نے عثمان کو گالی دی اس پر اللہ کی لعنت ہے ۔

باب ۳۶۶ زحم

حدیث ۸۳۶ ۔ بشیر بن نہیک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا تمہارا کیا نام ہے ۔ میں نے کہا زحم ۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم بشیر ہو ۔ جب کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا ۔ آپ نے فرمایا اے خصاصیہ کے بیٹے تو نے ایسی حالت میں صبح نہیں کی کہ خدا سے ناخوش ہو بلکہ تو نے ایسی حالت میں صبح کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم قلت بابی انت وامی ما انقم علی
اللہ شیئا کل خیر قد اصبت فاتی علی قبور المشرکین
فقال لقد سبق ھؤلاء خیرا کثیرا ثم اتی علی قبور المسلمین
فقال لقد ادرک ھؤلاء خیرا کثیرا فاذا رجل علیہ سبتیتان
یمشی بین القبور فقال یا صاحب السبتتین الق سبتیتک فخلع نعلیہ

عن ۸۳۷ لیلی امراۃ بشیر محمد ث عن بشیر بن الخصاصیۃ
وکان اسمہ زحم فسماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشیرا۔

باب ۳۶۷ برۃ

عن ۸۳۸ عن ابن عباس ان اسم جویریۃ کان برۃ فسماھا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم جویریہ۔

عن ۸۳۹ ابی ھریرۃ قال کان اسم میمونۃ برۃ فسماھا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم میمونۃ۔

باب ۳۶۸ افلح

عن ۸۴۰ عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان
عشت نہیت امتی ان شاء اللہ ان یسمی احد ھم برکۃ
ونافعا وافلح ولا ادری قال رافع ام لا یقال ھاھنا برکۃ
فیقال لیس ھہنا فقبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم ینہ
عن ذلک۔

عن ۸۴۱ عن ابی الزبیر سمع جابر بن عبد اللہ یقول اراد
النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ینہی ان یسمی بیعلی وببرکۃ
وبنافع وبیسار وافلح ونحو ذلک ثم سکت بعد عنہا فلم یقل شیئا

میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں میں اللہ سے ذرہ برابر بھی ناخوش نہیں ہوں۔ میں تمام بھلائیوں کو حاصل کر لیا۔ آپ مشرکین کی قبروں پر تشریف لائے۔ فرمائے یہ لوگ خیر کثیر سے پہلے گزر گئے۔ پھر آپ مسلمانوں کی قبروں پر تشریف لائے۔ فرمائے ان لوگوں نے خیر کثیر کو پا لیا۔ اسوقت ایک آدمی دو سبتی نعل پہنے ہوئے قبور میں چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے سبتی نعل والے اپنی نعل نکالدے۔ اس نے نعل نکالدئے۔

حدیث ۸۳۷۔ بشیر کی زوجہ لیلی نے بشیر بن خصاصیہ سے روایت کی ہے کہ بشیر کا نام زحم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بشیر رکھا۔

باب ۳۶۷ برّہ

حدیث ۸۳۸۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ جویریہ کا نام برّہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام جویریہ رکھا۔

حدیث ۸۳۹۔ ابو ہریرہؓ نے کہا میمونہ کا نام برّہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام میمونہ رکھا۔

باب ۳۶۸ افلح

حدیث ۸۴۰۔ جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں زندہ رہوں تو انشاء اللہ اپنی امت کو منع کر دوں گا کہ وہ کسی کا نام برکت، نافع اور افلح رکھے۔ (راوی حدیث کہتے ہیں) کہ آپ نے رافع فرمایا یا نہیں مجھے خیال نہیں ہے۔ (برکت نام نہ رکھنے کی وجہ) اگر دریافت کیا جائے کہ یہاں برکت ہے تو جواب دیا جائے گا کہ نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرما گئے لیکن اس سے منع نہیں فرمائے۔

حدیث ۸۴۱۔ ابو زبیر نے سنا جابر بن عبداللہ کہتے تھے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ یعلی، برکت، نافع، یسار اور افلح اور اسی قسم کے ناموں کی ممانعت کر دے۔ پھر آپ نے سکوت فرمایا اور کچھ نہیں فرمایا (ممانعت نہیں فرمائی)

باب ۳۶۹ رباح

عن ۸۴۲ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال لما اعتزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فاذا انا برباح غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنادیت یا رباح استأذن لی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب ۳۷۰ اسماء الانبیاء

عن ۸۴۳ ابی هریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تسموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی فانی انا ابو القاسم۔

عن ۸۴۴ انس بن مالك قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی السوق فقال رجل یا ابا القاسم فالتفت الیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انما دعوت هذا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی۔

عن ۸۴۵ یوسف بن عبد اللہ بن سلام قال سمانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوسف واقعدنی علی حجرہ ومسح علی راسی۔

عن ۸۴۶ جابر ابن عبد اللہ قال ولد لرجل منا من الانصار غلام واراد ان یسمہ محمدا قال شعبۃ فی حدیث منصور ان الانصاری قال حملتہ علی عنقی فاتیت بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفی حدیث سلیمان ولد لہ غلام فارادوا ان یسمیہ محمدا قال تسموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی فانی انما جعلت قاسما اقسم بینکم وقال حصن بعثت قاسما اقسم بینکم۔

عن ۸۴۷ ابی موسیٰ قال ولد لی غلام فاتیت بہ النبی صلی اللہ

باب ۳۶۹ رباح

حدیث ۸۴۲۔ حضرت عمرؓ بن خطابؓ نے فرمایا جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج سے کنارہ کشی فرمائی تھی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رباح کو دیکھا۔ میں نے پکارا رباح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات کی اجازت حاصل کر لو۔

باب ۳۷۰ نبیوں کے نام

حدیث ۸۴۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے نام میرے ناموں پر رکھا کرو لیکن اپنی کنیت میری کنیت کی طرح مت رکھو میں ہی ابوالقاسم ہوں۔

حدیث ۸۴۴۔ انس بن مالکؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تھے۔ ایک آدمی نے کہا اے ابوالقاسم۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مڑ گئے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے اس آدمی کو پکارا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میرے نام پر نام رکھا کرو لیکن میری کنیت پر کنیت مت رکھو۔

حدیث ۸۴۵۔ یوسفؓ بن عبداللہ بن سلامؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام یوسف رکھا۔ اور اپنی گود میں مجھے بٹھا لئے اور میرے سر پر آپ نے ہاتھ پھیرا۔

حدیث ۸۴۶۔ جابرؓ بن عبداللہ نے کہا ہم انصاریوں میں سے ایک کو بچہ تولد ہوا اس نے اس بچے کا نام محمد رکھنا چاہا شعبہ نے منصور سے جو حدیث بیان کی ہے اس میں کہا ہے کہ اس انصاری نے کہا کہ میں اس بچے کو اپنی گردن پر اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ اور سلیمان کی حدیث میں یہ ہے کہ بچہ پیدا ہوا اور لوگوں نے اس کا نام محمد رکھنا چاہا۔ آپ نے فرمایا میرے ناموں پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ میں ہی قاسم بنایا گیا ہوں تا کہ تم لوگوں میں تقسیم کروں۔ اور حصین نے اپنی روایت میں کہا ہے۔ میں ہی قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں تا کہ تمہارے میں تقسیم کروں۔

حدیث ۸۴۷۔ ابو موسیٰؓ نے کہا مجھے ایک بچہ ہوا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فسماه ابراهيم فحنكه بتمرة ودعى له بالبركة ودفعه اليّ وكان
اكبر ولد ابي موسى -

باب ٣٧١ حزن

عن ٨٤٨ سعيد بن المسيب عن ابيه عن جده انه اتى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال حزن قال انت سهل
قال لا اغير اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت الحزونة فينا بعد
عن ٨٤٩ عبد الحميد بن جبير بن شيبة قال جلست الى سعيد
بن المسيب فحدثني ان جده حزن قدم على النبي صلى الله عليه وسلم
فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال بل انت سهل قال ما انا بمغير
اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت فينا الحزونة -

باب ٣٧٢ اسم النبي صلى الله عليه وسلم وكنيته

عن ٨٥٠ جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماه القاسم فقالت الا
نصار لا نكنيك ابا القاسم ولا ننعمك عينا فاتى النبي صلى الله عليه وسلم
فقال له ما قالت الانصار فقال النبي صلى الله عليه وسلم احسنت الانصار
تسموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي فانما انا قاسم -
عن ٨٥١ منذر قال سمعت ابن الحنفية يقول كانت رخصة
لعلي قال يا رسول الله ان ولد لي بعدك اسميه باسمك و
اكنيه بكنيتك قال نعم -
عن ٨٥٢ ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم
ان يجمع بين اسمه وكنيته وقال انا ابو القاسم والله يعطي وانا اقسم
عن ٨٥٣ انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال

کی خدمت میں حاضر کیا آپنے اسکا نام ابراہیم رکھا۔ آپنے اسکی تالو سے ایک کھجور مس کیا اور اس کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ اور مجھے واپس دیدیا۔ وہ ابو موسیٰ کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

باب ۳۷۱ حزن

حدیث ۸۴۸ ۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ ان کے دادا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے انھوں نے جواب دیا حزن آپنے فرمایا تمہارا نام سہل ہے۔ انھوں نے جواب دیا میں اس نام کو نہیں بدلوں گا جس کو میرے باپ نے رکھا ہے۔ ابن مسیب کہتے ہیں اس کے بعد سے ہم میں ہمیشہ غمگینی رہی۔

حدیث ۸۴۹ ۔ عبد المجید بن جبیر بن شیبہ نے کہا میں (ایک دن) سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ میرا دادا حزن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپنے فرمایا تمہارا نام کیا ہے انہوں نے جواب دیا میرا نام حزن ہے آپنے فرمایا نہیں بلکہ تم سہل ہو انہوں نے کہا میں اس نام کو نہیں بدلتا جس کو میرے باپ نے رکھا ہے۔ ابن مسیب نے کہا۔ ہم میں ہمیشہ غمگینی رہی۔

باب ۳۷۲ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور آپکی کنیت

حدیث ۸۵۰ ۔ جابرؓ نے کہا ہم میں سے ایک کو بچہ ہوا اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ انصار نے کہا ہم تیری کنیت ابو القاسم نہیں رکھیں گے۔ اور ہم تیری آنکھوں کو ٹھنڈک نہیں پہنچائیں گے۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیان کیا جو کچھ کہ انصار نے کہا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار نے ٹھیک کہا۔ تم میرا نام رکھا کرو لیکن میری کنیت نہ رکھو میں ہی قاسم ہوں۔

حدیث ۸۵۱ ۔ منذر نے کہا میں نے ابن حنفیہ سے سنا کہتے تھے کہ حضرت علیؓ کو اجازت تھی۔ آپ نے فرمایا یا رسول اللہ اگر آپ کے بعد مجھے بچہ ہو تو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پر رکھ دوں اور اسکی کنیت آپ کی کنیت رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

حدیث ۸۵۲ ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپ کے نام اور کنیت کو جمع کریں (ایک ہی بچہ کا نام اور کنیت آپ ہی کی نہ رکھیں) آپنے فرمایا میں ہی ابو القاسم ہوں۔ اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

حدیث ۸۵۳ ۔ انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تھے

رجل یا أبا القاسم فالتفت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال دعوت هذا فقال سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی ۔

باب ۳۷۳ هل یکنی المشرك

عن ۸۵۴ عروة ابن الزبیر ان اسامة بن زید اخبره ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلغ مجلساً فیه عبد اللہ ابن ابی ابن سلول وذلك قبل ان یسلم عبد اللہ بن ابی فقال لا تؤذینا فی مجلسنا فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی سعد بن عبادة فقال ای سعد الا تسمع ما یقول ابو حباب یرید عبد اللہ بن ابی ابن سلول ۔

باب ۳۷۴ الکنیة للصبی

عن ۸۵۵ انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدخل علینا ولی اخ صغیر یکنی ابا عمیر وکان له نغر یلعب به فمات فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرآه حزیناً فقال ما شأنه قیل له مات نغره فقال یا ابا عمیر ما فعل النغیر ۔

باب ۳۷۵ الکنیة قبل ان یولد له

عن ۸۵۶ ابراهیم ان عبد اللہ کنی علقمة ابا شبل ولم یولد له

عن ۸۵۷ علقمة قال کنانی عبد اللہ قبل ان یولد لی ۔

باب ۳۷۶ کنیة النساء

عن ۸۵۸ عائشة رضی اللہ عنها قالت أتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ کنیت نساءك فاکننی فقال تکنی بابن أختك عبد اللہ ۔

ایک آدمی نے کہا یا ابا القاسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پلٹ گئے۔ اس نے کہا میں نے اس بچے کو پکارا ہے آپ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو

باب ۳۷۳ کیا مشرک کی کنیت رکھے

حدیث ۸۵۴ ۔ عروہ بن زبیر نے کہا کہ اسامہ بن زید نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں پہنچے۔ اس میں عبداللہ بن ابی بن سلول (مشرک) بھی تھا۔ اور یہ واقعہ عبداللہ بن ابی کے اسلام لانے سے پہلے کا ہے۔ اس نے کہا آپ ہماری مجلس میں آکر ہم کو تکلیف نہ پہنچائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا اے سعد کیا تم نہیں سنتے کہ ابو حباب کیا کہتا ہے (ابو حباب) سے مراد عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔

باب ۳۷۴ بچے کی کنیت

حدیث ۸۵۵ ۔ انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا۔ اسکی کنیت ابو عمیر تھی۔ اس کا ایک بلبل تھا وہ اس کے ساتھ کھیلتا تھا (بلبل) مر گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس کو غمگین پایا۔ آپ نے فرمایا اس کی کیا حالت ہے۔ کہا گیا اس کا بلبل مر گیا۔ آپ نے فرمایا اے ابو عمیر تیرا بلبل کیا ہو گیا۔

باب ۳۷۵ بچہ پیدا ہونے سے پہلے کنیت رکھنا

حدیث ۸۵۶ ۔ ابراہیمؒ نے کہا کہ عبداللہ نے علقمہ کی کنیت ابو شبل رکھی ان کے پیدا ہونے سے پہلے۔

حدیث ۸۵۷ ۔ علقمہؒ نے کہا کہ میری کنیت عبداللہ نے میرے پیدا ہونے سے پہلے رکھی۔

باب ۳۷۶ عورتوں کی کنیت

حدیث ۸۵۸ ۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے اپنے بیبیوں کی کنیت رکھی ہے میری بھی کنیت رکھدیجے آپ نے فرمایا تم اپنے بھانجے عبداللہ سے کنیت رکھو (یعنی ام عبداللہ)

عن ٨٥٩ عباد بن حمزة بن عبد الله بن الزبير ان عائشة رضي الله عنها قالت يا نبي الله الا تكنيني فقال اكتني يا بنك يعني عبد الله بن الزبير فكانت تكنى ام عبد الله ۔

باب ٣٧٧ من كنى رجلا بشيء هو فيه او باحدهم

عن ٨٦٠ سهل بن سعد ان كانت احب اسماء علي رضي الله عنه اليه لابو تراب وان كان ليفرح ان يدعى بها وما سماه ابا تراب الا النبي صلى الله عليه وسلم غاضب يوما فاطمة فخرج فاضطجع الى الجدار الى المسجد وجاءه النبي صلى الله عليه وسلم يتبعه فقال هو ذا مضطجع في الجدار فجاء النبي صلى الله عليه وسلم وقد امتلأ ظهره ترابا فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يمسح التراب عن ظهره ويقول اجلس ابا تراب ۔

باب ٣٧٨ كيف المشي مع الكبراء واهل الفضل

عن ٨٦١ عن انس قَالَ بَيْنَما النبي صلى الله عليه وسلم فِي نَخْلٍ لَنا نَخْلُ لِابِي طلحةَ تبرَّزُ لِحاجتِهِ وَبلالٌ يَمشي الى جَنْبِهِ فمر النبي صلى الله عليه وسلم بقبرٍ فقامَ حَتىٰ تم اليه بلال فقال ويحك يا بلال هَل تسمعُ ما اسمعُ قَالَ مَا اسمعُ شيئاً فقال صاحبُ هذا القبرِ يُعذبُ فوجِدَ يهودياً ۔

باب ٣٧٩

عن ٨٦٢ قيس قال سمعتُ معاويةَ يقول لاخ له صغيرٍ واردف الغُلامَ فَابي فقال له معاويةُ بئس ما ادبتَ قال قيسٌ فسمعتُ اباسفيان يقول دع عنكَ اخاكَ

حدیث ۸۵۹ ۔ عباد بن حمزہ بن عبداللہ بن زبیر نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے اللہ کے نبی کیا آپ میری کنیت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا تم اپنی کنیت رکھ لو اپنے بیٹے (بھانجے یعنی عبداللہ بن زبیر) سے۔ پس آپکی کنیت تھی ام عبداللہ۔

باب ۳۷۷ کنیت رکھنا اس صفت سے جو اس میں ہو یا ان میں سے کسی ایک میں ہو

حدیث ۸۶۰ ۔ سہل بن سعدؓ نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ محبوب نام ابوتراب تھا اگر آپ کو اس سے پکارا جائے تو آپ بہت خوش ہو جاتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی آپ کا نام ابوتراب رکھا۔ ایک دن آپ (حضرت علی) حضرت فاطمہ سے خفا ہو کر نکلے اور مسجد کی ایک دیوار کے پاس لیٹ گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپکی تلاش میں آئے۔ اس وقت آپ دیوار کے پاس لیٹے ہوئے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس تشریف لائے۔ آپکی پیٹھ گرد آلود ہو گئی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی پیٹھ سے مٹی جھٹکنے لگے اور فرما رہے تھے اٹھ بیٹھو یا ابوتراب۔

باب ۳۷۸ بزرگوں اور اصحاب فضیلت کے ساتھ کس طرح چلے

حدیث ۸۶۱ حضرت انسؓ نے کہا جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی کھجوروں میں یعنی ابوطلحہ کے کھجوروں میں اپنی حاجت کے لئے تشریف لیجا رہے تھے اور حضرت بلالؓ آپ سے کچھ فاصلہ پر چل رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک قبر پر سے ہوا آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ بلالؓ بھی آپکے پاس پہنچ گئے آپنے فرمایا ''۔۔۔ بلال کیا تم سن رہے ہو جو کچھ کہ میں سن رہا ہوں۔ بلالؓ نے کہا میں کچھ نہیں سن رہا ہوں آپنے فرمایا اس قبر والے پر عذاب ہو رہا ہے۔ (جب تحقیق کیگئی) تو آپکو معلوم ہوا کہ وہ یہودی ہے۔

باب ۳۷۹

حدیث ۸۶۲ ۔ قیسؓ نے کہا میں نے سنا کہ معاویہ اپنے چھوٹے بھائی سے کہہ رہے تھے۔ بچے کو (سواری پر) اپنے پیچھے سوار کر لو انہوں نے انکار کیا۔ معاویہ نے ان سے کہا تمہاری تربیت کیا بری ہوئی ہے۔ قیس کہتے ہیں کہ میں نے ابوسفیان کو یہ کہتے سنا۔ اپنے بھائی سے ناراض ہونا چھوڑ دو۔

عن ۸۶۳ عن عمرو بن العاص قال اذا كثر الاخلاء كثر الغرماء قلت لموسى وما الغرماء قال الحقوق

باب ۳۸۰ من الشعر حكمة

عن ۸۶۴ خالد هو ابن كيسان قال كنت عند ابن عمر فوقف عليه اياس بن خيثمة قال الا انشدك من شعري يا ابن الفاروق قال بلى ولكن لا تنشدني الا حسنا فانشده حتى اذ بلغ شيئا كرهه ابن عمر قال له امسك

عن ۸۶۵ قتادة سمع مطرفا قال صحبت عمران بن حصين من الكوفة الى البصرة فقل منزل ينزله الا وهو ينشدني شعرا وقال ان في المعاريض لمندوحة عن الكذب۔

عن ۸۶۶ ابي بن كعب اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من الشعر حكمة

عن ۸۶۷ الاسود بن سريع قلت يا رسول الله اني مدحت ربي عز وجل بمحامد قال اما ان ربك يحب الحمد ولم يزده على ذلك۔

عن ۸۶۸ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يمتلئ جوف رجل قيحا يريه خير من ان يمتلئ شعراً۔

عن ۸۶۹ الاسود بن سريع قال كنت شاعراً فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت الا انشدك محامد حمدت بها ربي قال ان ربك يحب المحامد ولم يزدني عليه۔

عن ۸۷۰ عائشة رضي الله عنها قالت استاذن حسان بن ثابت رسول الله صلى الله عليه وسلم في هجاء المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فكيف بنسبتي فقال لاسلنك منهم كما تسل الشعرة من العجين وعن هشام عن ابيه قال ذهبت اسب

حدیث ۸۶۳ - عمرو بن عاص نے کہا جب دوست زیادہ ہو جاتے ہیں تو رقم وصول کرنے والے (زیادہ مصافحہ کرانے والے) زیادہ ہو جاتے ہیں۔ میں نے موسیٰ سے دریافت کیا رقم وصول کرنے والے سے کیا مطلب ہے انہوں نے کہا (دوستوں کے) حقوق۔

باب ۳۸۰ بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے

حدیث ۸۶۴ - خالد نے جنکی کنیت ابن کیسان ہے کہا۔ میں ابن عمر کے پاس تھا۔ ایاس بن خیثمہ ان کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگا۔ اے ابن فاروق کیا تمہیں اپنے اشعار نہ سناؤں انہوں نے کہا مگر اچھے اشعار کے سوا نہ سنانا۔ وہ آپ کو شعر سنانے لگا۔ جب وہ ایسی بات پر پہنچا جو ابن عمر کو ناگوار ہوئی تو انہوں نے اس سے کہا رک جاؤ۔

حدیث ۸۶۵ - قتادہ نے مطرف کو یہ کہتے سنا۔ میں عمران بن حصین کے ساتھ کوفے سے بصرے تک گیا۔ بہت ہی کم ایسے منزل تھے جس میں وہ اترے اور وہ مجھے شعر نہیں سنایا اور انہوں نے کہا تعریض میں جھوٹ کی وسعت ہے۔

حدیث ۸۶۶ - ابی بن کعب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بعض شعر میں حکمت ہے۔

حدیث ۸۶۷ - اسود بن سریع نے کہا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے پروردگار بزرگ و برتر کی بہت سی تعریفیں کہی ہیں۔ آپ نے فرمایا بے شک تمہارا پروردگار تعریف کو بہت پسند کرتا ہے۔ اور اس سے کچھ زیادہ آپ نے نہیں فرمایا۔

حدیث ۸۶۸ - ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہونا بہتر ہے شعر سے بھرے ہوئے ہونے سے۔

حدیث ۸۶۹ - اسود بن سریع نے کہا۔ میں شاعر تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا کیا میں آپکو وہ تعریفی اشعار نہ سناؤں جن میں میں نے اپنے پروردگار کی تعریف کی ہے۔ آپ نے فرمایا تیرا پروردگار تعریف کو پسند فرماتا ہے۔ آپ نے مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں فرمایا۔

حدیث ۸۷۰ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ حسان بن ثابت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی ہجو کہنے کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری نسبت کیا کہو گے۔ انہوں نے کہا میں آپ کو ان سے ایسا علیحدہ کر دونگا جیسا کہ گوندھے ہوئے آٹے سے بال۔ و نیز ہشام کے والد نے کہا میں حسان کو حضرت عائشہ

حسان عند عائشة فقالت لا تسبه فانه کان ینافح عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

باب ۳۸۱ الشعر حسن کحسن الکلام ومنہ قبیح

عن ۸۷۱ ابی ابن کعب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من الشعر حکمۃ۔

عن ۸۷۲ عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشعر بمنزلۃ الکلام حسنہ کحسن الکلام وقبیحہ کقبیح الکلام

عن ۸۷۳ عائشۃ رضی اللہ عنہا انہا کانت تقول الشعر منہ حسن ومنہ قبیح خذ بالحسن ودع القبیح ولقد رویت من شعر کعب بن مالک اشعاراً منہا القصیدۃ فیہا اربعون بیتاً ودون ذلک۔

عن ۸۷۴ المقدام بن شریح عن ابیہ قال قلت لعائشۃ رضی اللہ عنہا اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتمثل بشیء من الشعر فقالت کان یتمثل بشیء من شعر عبد اللہ بن رواحۃ ویاتیک بالاخبار من لم تزود۔

عن ۸۷۵ الحسن ان الاسود بن سریع حدثہ قال کنت شاعرا فقلت یا رسول اللہ امتدحت ربی فقال اما ان ربک یحب الحمد وما استزادنی علی ذلک۔

باب ۳۸۲ من استنشد الشعر

عن ۸۷۶ الشرید قال استنشدنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم شعر امیۃ بن ابی الصلت فانشدتہ فاخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے سامنے گالیاں دینے لگا۔ آپ نے فرمایا تم ان کو گالیاں نہ دو وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مدافعت کرتا ہے۔

باب ۳۸۱ بعض شعر اچھے کلام کی طرح اچھے ہوتے ہیں اور بعض شعر برے

حدیث ۸۷۱۔ ابی بن کعبؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض شعر حکمت کے ہوتے ہیں۔

حدیث ۸۷۲۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شعر کلام کے مانند ہیں۔ اچھے شعر اچھے کلام کے مانند ہیں اور برے شعر برے کلام کے مانند ہیں۔

حدیث ۸۷۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں۔ بعض شعر اچھے ہوتے ہیں اور بعض شعر برے ہوتے ہیں اچھے اشعار کو لے لو برے اشعار کو چھوڑ دو۔ کعب بن مالک کے کئی شعر مجھے سنائے گئے۔ اس میں قصیدے بھی ہیں۔ اس میں چالیس بیت بھی ہیں اور اس سے کم بھی۔

حدیث ۸۷۴۔ مقدام بن شریح کے والد نے کہا۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شعر پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا عبداللہ بن رواحہ کا شعر کبھی پڑھ لیتے تھے۔ وہ یہ ہے

وَيَاْتِيْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدُ

حدیث ۸۷۵۔ حسن نے کہا کہ اسود بن سریع نے مجھ سے بیان کیا کہ میں شاعر تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے پروردگار کی تعریف لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں تیرا پروردگار تعریف کو پسند فرماتا ہے آپ نے اس سے زیادہ مجھے کچھ نہیں فرمایا

باب ۳۸۲ جس نے شعر پڑھوایا

حدیث ۸۷۶۔ شرید نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے امیہ بن ابی صلت کے شعر پڑھوائے۔ میں نے آپ کو شعر سنائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يقول هيه هيه حتى انشد ته مائة قافية فقال ان كاد ليسلم۔

باب ٣٨٣ من كره الغالب عليه الشعر

عن ٨٧٧ ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لان يمتلى جوف احدكم قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا قول الله عزوجل (والشعراء يتبعهم الغاوون)

عن ٨٧٨ ابن عباس (والشعراء يتبعهم الغاوون) الى قوله (وانهم يقولون مالا يفعلون) فنسخ من ذلك واستثنى فقال الا الذين آمنوا الى قوله ينقلبون۔

باب ٣٨٤ من قال ان من البيان سحرا

عن ٨٧٩ ابن عباس ان رجلا اوا عرابيا أتى النبى صلى الله عليه وسلم فتكلم بكلام بين فقال النبى صلى الله عليه وسلم ان من البيان سحرا وان من الشعر حكمة۔

عن ٨٨٠ عمرو بن سلام ان عبد الملك بن مروان دفع ولده الى الشعبى يؤدبهم فقال علمهم الشعر يمجدوا وينجدوا واطعمهم اللحم تشتد قلوبهم وجز شعورهم تشتد رقابهم وجالس بهم علية الرجال يناقضوهم الكلام۔

باب ٣٨٥ ما يكره من الشعر

عن ٨٨١ عائشة رضى الله عنها عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الناس جرما انسان شاعر يهجوا القبيلة من اسرها ورجل تنفى من ابيه۔

باب ٣٨٦ كثرة الكلام

فرمانے لگے اور کچھ اور کچھ۔ یہاں تک کہ میں نے ایک سو قافیے سنا دیئے۔ آپ نے فرمایا وہ اسلام لانے کے قریب تھا مگر اسلام نہ لایا۔ (کاد کے معنی ارادہ کے بھی ہیں یعنی اگر وہ اسلام کا ارادہ کرتا تو اچھا تھا)

باب ۳۸۳ شعر کا غلبہ پسندیدہ نہیں

حدیث ۸۷۷۔ ابن عمرؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پیٹ پیپ سے بھرنا بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ شعر سے بھر جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔

حدیث ۸۷۸۔ ابن عباس نے کہا۔ والشعراء يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ تا وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ لوگ کہتے ہیں جو نہیں کرتے) اس میں سے کچھ منسوخ ہو گیا ہے۔ اور استثنیٰ کر کے کہا۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا تا يَنْقَلِبُونَ۔

باب ۳۸۴ بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

حدیث ۸۷۹۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرد یا اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور واضح گفتگو کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت کے ہوتے ہیں۔

حدیث ۸۸۰۔ عمر بن سلام نے کہا کہ عبد الملک بن مروان نے اپنے بچوں کو تربیت کیلئے شعبی کے پاس روانہ کیا۔ کہا ان کو شعر سکھاؤ وہ بزرگی اور شرافت حاصل کرینگے اور ان کو گوشت کھلاؤ۔ ان کے دل سخت ہو جائیں گے۔ اور ان کے بال کٹواؤ ان کی گردنیں مضبوط ہوں گی۔ اور ان کے ساتھ بلند مرتبہ لوگوں کو بٹھاؤ وہ ان کو بات چیت میں ٹوکا کریں گے۔

باب ۳۸۵ ناپسندیدہ اشعار

حدیث ۸۸۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں میں سب سے زیادہ مجرم وہ شاعر ہے جو تمام قبیلے کی ہجو کرے۔ اور وہ مرد جو اپنے باپ سے انکار کرے۔

باب ۳۸۶ زیادہ گفتگو کرنا

عن ٨٨٢ زيد بن اسلم قال سمعت ابن عمرؓ يقول قدم رجلان من المشرق خطيبان على عهد رسول الله صلى الله عليه و سلم فقاما فتكلما ثم قعدا و قام ثابت بن قيس خطيب رسول الله صلى الله عليه و سلم فتكلم فعجب الناس من كلامهما فقام رسول الله صلى الله عليه و سلم يخطب فقال يا أيها الناس قولوا قولكم فانما تشقيق الكلام من الشيطان ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان سحرا۔

عن ٨٨٣ حميد انه سمع انسا يقول خطب رجل عند عمر فاكثر الكلام فقال عمر ان كثرة الكلام فى الخطب من شقاشق الشيطان ۔

عن ٨٨٤ سهيل بن ذراع قال سمعت ابا يزيد او معن بن يزيد ان النبى صلى الله عليه و سلم قال اجتمعوا فى مساجدكم وكل ما اجتمع قوم فليؤذنونى فاتانا اول من أتى فجلس فتكلم متكلم منا ثم قال ان الحمد لله الذى ليس للحمد دونه مقصد ولا وراءه منفذ فغضب فقام فتلاومنا بيننا فقلنا أتانا اول من أتى فذهب الى مسجد آخر فجلس فيه فاتيناه فكلمناه فجاء معنا فقعد فى مجلسه او قريبا من مجلسه ثم قال الحمد لله الذى ما شاء جعل بين يديه وما شاء جعل خلفه وان من البيان سحرا ثم أمرنا وعلمنا ۔

باب ٣٨٧ التمنى

عن ٨٨٥ يحيى بن سعيد قال سمعت عبد الله بن عامر بن

حدیث ۸۸۲۔ زید بن اسلم نے کہا میں نے ابن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو خطیب مرد مشرق سے آئے۔ وہ دونوں کھڑے ہوگئے انہوں نے کچھ بات چیت کی پھر بیٹھ گئے۔ پھر ثابت بن قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطیب کھڑے ہوگئے اور انہوں نے گفتگو کی۔ لوگ ان دونوں کے کلام پر تعجب کرنے لگے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ فرمائے۔ آپ نے فرمایا۔ لوگو تم اپنی (اردو زبان کی سی) گفتگو کرو۔ ملمع کاری کی باتیں شیطان کی طرف سے ہیں۔ پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعض بیان جادو ہوتا ہے۔

حدیث ۸۸۳۔ حمید نے انسؓ سے سنا وہ کہتے تھے۔ ایک آدمی نے حضرت عمرؓ کے سامنے خطبہ پڑھا۔ اس نے کلام طویل کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا خطبہ میں کلام کی طوالت شیطان کی ملمع کاری ہے۔

حدیث ۸۸۴۔ سہیل بن ذراع نے کہا۔ میں نے ابو یزید یا معن بن یزید سے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنی اپنی مسجدوں میں جمع ہوتے رہو اور جب قوم جمع ہو جایا کرے تو مجھے خبر دیا کرو۔ آپ سب سے پہلے ہمارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے۔ ہم میں سے ایک مقرر نے تقریر کی اور کہا۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ حمد اسی کیلئے مقتضی ہے اسکے سوا کوئی راستہ نہیں۔ آپ ناراض ہو کر اٹھ گئے۔ ہم آپس میں ایکدوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ کہ آپ سب سے پہلے ہمارے پاس تشریف لائے۔ (اور پھر ناراض چلا گئے) آپ دوسری مسجد میں تشریف لے گئے۔ وہاں تشریف فرما ہوئے۔ پھر ہم آپکی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ سے گفتگو کی۔ پھر آپ ہمارے ساتھ تشریف لائے۔ اور آپ اپنے (سابقہ) مقام پر یا اس مقام سے قریب تر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اسنے جو چاہا اپنے سامنے کیا اور جو چاہا پیچھے بنایا اور بے شک کہ بعض بیان جادو ہوتے ہیں پھر آپنے انیک کاموں کا ہم کو حکم دیا اور ہم کو سکھایا۔

باب ۳۸۷ آرزو

حدیث ۸۸۵۔ یحییٰ بن سعید نے کہا میں نے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے سنا

ربيعة يقول قالت عائشة ارق النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقال ليت رجلا صالحا من اصحابي يجيئني فيحرسني الليلة اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قيل سعد يا رسول الله جئت احرسك فنام النبي صلى الله عليه وسلم حتى سمعنا غطيطه

باب ٣٨٨ يقال الرجل والشيء والفرس هو بحر

عن ٨٨٦ انس بن مالك يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة يقال له المندوب فركبه فلما رجع قال ما راينا من شيء وان وجدناه لبحرا.

باب ٣٨٩ الضرب على اللحن

عن ٨٨٧ نافع قال كان ابن عمر يضرب ولده على اللحن.

عن ٨٨٨ عبد الرحمن بن عجلان قال مر عمر بن الخطاب رضي الله عنه برجلين يرميان فقال احدهما للآخر اسبت فقال عمر سوء اللحن اشد من سوء الرمي.

باب ٣٩٠ الرجل يقول ليس بشيء وهو يريد انه ليس بحق

عن ٨٨٩ ابن شهاب قال اخبرني يحيى بن عروة بن الزبير انه سمع عروة بن الزبير يقول قالت عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم سال ناس النبي صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال انهم ليسوا بشيء فقالوا يا رسول الله فانهم يحدثون بالشيء يكون حقا فقال النبي صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة يخطفها الشيطان فيقرقرها في اذن وليه كقرقرة الدجاجة فيخلطون فيه باكثر من مائة كذبة.

باب ٣٩١ المعاريض

انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار رہے۔ آپ نے فرمایا کاش کہ میرے صحابہ میں سے کوئی نیک مرد میرے پاس آتا اور آج رات میری نگہبانی کرتا۔ اس وقت ہم نے ہتھیار کی آواز سنی۔ آپ نے فرمایا کون ہے۔ کہا یا رسول اللہ سعد ہے۔ میں آپ کی نگہبانی کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی۔

باب ۳۸۸ آدمی یا کسی چیز یا گھوڑے کو کہنا کہ یہ دریا ہے

حدیث ۸۸۶۔ انس بن مالکؓ نے کہا کہ مدینہ میں کچھ خوف طاری ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کا گھوڑا مستعار لیا۔ اسکو مندوب کہا جاتا ہے۔ آپ اس پر سوار ہو گئے۔ جب آپ واپس تشریف لائے آپ نے فرمایا۔ ہم نے کچھ نہیں دیکھا۔ البتہ اس گھوڑے کو ہم نے دریا پایا۔

باب ۳۸۹ لہجہ بگاڑنے پر مارنا

حدیث ۸۸۷۔ نافع نے کہا کہ ابن عمرؓ اپنے لڑکے کو لہجہ بگاڑنے پر مارا کرتے تھے۔

حدیث ۸۸۸۔ عبدالرحمن بن عجلان نے کہا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ دو آدمیوں پر سے گزرے جو تیر مار رہے تھے۔ ایک نے دوسرے سے کہا تو نے نشانہ پر تیر نہیں مارا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا برا لہجہ بے نشانہ تیر مارنے سے بہت برا ہے۔

باب ۳۹۰ کچھ نہیں ہے کہنا اور اس سے مراد لیں کہ حق نہیں ہے

حدیث ۸۸۹۔ ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے یحییٰ بن عروہ بن زبیرؓ نے کہا۔ انہوں نے عروہ بن زبیرؓ سے سنا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چند لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہن کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا وہ کچھ نہیں پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ ایسی شئی بیان کرتے جو حق ہوتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس بات کو شیطان اچک لیجاتا ہے۔ اور اپنے ولی کے کانوں میں اس طرح ہدیتا ہے جس طرح کہ مرغی کر کر کرتی ہے۔ اور وہ اس میں ایک سو سے زیادہ جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

باب ۳۹۱ پھیر کی باتیں

عن ٨٩٠ انس ابن مالكؓ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسيرله فحدا الحادي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارفق يا انجشة ويحك بالقوارير۔

عن ٨٩١ عمر فيما أرى شك أبي انه قال حسب امرئ من الكذب ان يحدث بكل ما سمع قال وفيما ارى قال قال عمر اما في المعاريض ما يكفي المسلم الكذب۔

عن ٨٩٢ مطرف بن عبد الله بن الشخير قال صحبت عمران بن حصين الى البصرة فما أتى علينا يوم الا أنشدنا فيه الشعر وقال ان في معاريض الكلام لمندوحة عن الكذب۔

باب ٣٩٢ افشاء السر

عن ٨٩٣ عمرو بن العاص قال عجبت من الرجل يفر من القدر وهو مواقعه ويرى القذاة في عين أخيه ويدع الجذع في عينه ويخرج الضغن من نفس أخيه ويدع الضغن في نفسه وما وضعت سري عند أحد فلمته على افشائه وكيف الومه وقد ضقت به ذرعا۔

باب ٣٩٣ السخرية وقول الله عز وجل لا يسخر قوم من قوم الآية

عن ٨٩٤ عائشة رضي الله عنها قالت مر رجل مصاب على نسوة فتضاحكن به يسخرن فاصيب بعضهن۔

باب ٣٩٤ التؤدة في الامور

عن ٨٩٥ الزهري عن رجل من بلي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع أبي فناجا ابي دوني قال فقلت لابي ما قال لك قال

حدیث ۸۹۰۔ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اونٹ چلانے والے نے حدی پڑھی (حدی۔ اونٹ تیز چلنے کے لئے گانا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے اے انجشہ شیشوں کے ساتھ نرمی کر (شیشے سے مراد عورتیں)

حدیث ۸۹۱۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ابی راوی حدیث کو شک ہے کہ حضرت عمر نے یہ فرمایا کہ آدمی کیلئے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ جو کچھ کہ سنا ہے اس کو بیان کرتے پھرتے پھر راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے شاید یہ فرمایا۔ کہ پھیر کی باتوں میں مسلمان کیلئے جھوٹ نہیں رہتا۔

حدیث ۸۹۲۔ مطرف بن عبداللہ بن شخیر نے کہا کہ میں عمران بن حصین کے ساتھ بصرے تک گیا ہم پر کوئی دن ایسا نہیں آیا جس میں انہوں نے ہم کو شعر نہ سنایا ہو۔ پھر انہوں نے کہا پھیر کی باتوں میں جھوٹ سے بچاؤ ہے۔

باب ۳۹۲ راز فاش کرنا

حدیث ۸۹۳۔ عمرو بن عاصؓ نے کہا میں تعجب کرتا ہوں اس آدمی سے جو تقدیر سے بھاگتا ہے اور وہ واقع ہونے والی ہے۔ اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ میں شہتیر چھوڑ دیتا ہے (نہیں دیکھتا) اپنے بھائی کے نفس سے تو کینہ دور کرتا ہے اور اپنے نفس میں کینہ رکھ چھوڑتا ہے۔ اور ایسا نہیں ہوا کہ میں نے اپنا راز کسی سے بیان کیا ہو اور اس کے فاش کرنے پر اسکو ملامت کی ہو۔ اور میں اسکو کیسے ملامت کر سکتا ہوں جب کہ میرا ہی سینہ اسکے لئے تنگ ہو گیا ہو (میں خود چھپا نہ سکوں)

باب ۳۹۳ مسخراپن اور فرمان خداوندی کہ ایک قوم دوسری قوم سے مسخراپن نہ کرے

حدیث ۸۹۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ ایک مصیبت زدہ شخص عورتوں پر سے گزرا وہ مسخرےپن سے اس پر ہنسنے لگیں۔ ان میں سے بعض عورتیں اس مصیبت میں گرفتار ہو گئیں۔

باب ۳۹۴ کاموں میں تاخیر کرنا

حدیث ۸۹۵۔ زہریؒ نے روایت کی ہے کہ ایک مصیبت زدہ آدمی نے کہا کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے میرے سوا میرے والد کے کان میں کچھ فرمایا میں نے اپنے والد سے دریافت کیا آپ سے آنحضرت نے کیا فرمایا۔ کہا

اذا اردت امرا فعليك بالتؤدة حتى يريك الله منه المخرج او
حتى يجعل الله لك مخرجا۔

عن ٨٩٦ محمد بن الحنفية قال ليس بحكيم من لا يعاشر بالمعروف
من لا يجد من معاشرته بدا حتى يجعل الله له فرجا أو مخرجا۔

باب ٣٩٥ من هدى زقاقا وطريقة

عن ٨٩٧ البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من
منح منيحة او هدى ازقاقا او قال طريقا كان له عدل عتاق نسمة

عن ٨٩٨ مالك بن مرثد عن ابيه عن ابي ذر يرفعه قال ثم قال
بعد ذلك لا اعلمه الا رفعه قال افراغك من دلوك في دلو اخيك
صدقة وامرك بالمعروف ونهيك عن المنكر وتبسمك في وجه
أخيك صدقة واماطتك الحجر والشوك والعظم عن طريق الناس
لك صدقة وهدايتك الرجل في ارض الضالة صدقة

باب ٣٩٦ من كمه أعمى

عن ٨٩٩ عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال لعن الله من كمه أعمى عن السبيل۔

باب ٣٩٧ البغي

عن ٩٠٠ ابن عباس قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم بفناء بيته
بمكة جالس اذ مر به عثمان بن مظعون فكشر الى النبي صلى الله عليه
وسلم وقال له النبي صلى الله عليه وسلم الا تجلس قال بلى فجلس
النبي صلى الله عليه وسلم مستقبله فبينما هو يحدثه اذ شخص النبي
صلى الله عليه وسلم بصره الى السماء فقال اتاني رسول الله صلى الله

(آپ نے فرمایا) اگر تو کسی کام کا ارادہ کرے تو تاخیر کر یہاں تک کہ اللہ تجھے اس سے نکلنے کی صورت بتا دے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ تیرے نکلنے کی جگہ بنا دے۔

حدیث ۸۹۶ ۔ محمد بن حنیفہ نے کہا وہ شخص عقلمند نہیں ہے کہ ایسے شخص سے اچھی طرح زندگی نہ بسر کرے جسکی معاشرت سے اسکو چھٹکارا ہی نہ ہو۔ سوائے اسکے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے کشائش نکالے یا نکلنے کی کوئی صورت پیدا کرے۔

باب ۳۹۵ گلی یا راستہ بتانا

حدیث ۸۹۷ ۔ براءؓ بن عازب نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے سخاوت کی یا گلی بتا دی یا راستہ بتا دیا تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

حدیث ۸۹۸ ۔ مالک بن مرثد نے اپنے باپ سے انھوں نے ابوذر سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ اسکے بعد انھوں نے کہا کہ میں اس حدیث کو مرفوعاً ہی جانتا ہوں۔ کہا۔ اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنے میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اچھے کاموں کا حکم دینے برے کاموں سے منع کرنے۔ اور اپنے (مسلمان) بھائی کے سامنے مسکرانے (شگفتہ روئی سے پیش آنے) میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اور لوگوں کے راستہ سے پتھر کانٹا اور ہڈی کے ہٹانے میں صدقہ کا ثواب ہے۔ اور بے راہ زمین پر کسی آدمی کو راستہ بتا دینے میں صدقہ کا ثواب ہے۔

باب ۳۹۶ اندھے کو غلط راستہ بتانا

حدیث ۸۹۹ ۔ عکرمہ نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کی لعنت ہے اس شخص پر جس نے اندھے کو غلط راستہ بتایا۔

باب ۳۹۷ سرکشی

حدیث ۹۰۰ ۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے اسوقت عثمان بن مظعون آپکے پاس سے گذرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھکر اس طرح مسکرا دیے کہ کوچلیاں نظر آنے لگیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں بیٹھو گے؟ انھوں نے کہا ہاں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف رخ کرکے بیٹھ گئے۔ جس وقت کہ وہ آپسے گفتگو کر رہے تھے سوقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف جما دی۔ پھر فرمایا۔ ابھی میرے پاس اللہ کا قاصد (جبریل علیہ السلام) آیا ہوا تھا

وسلم آنفا وانت جالس قال فما قال لك قال (ان الله يأمر بالعدل والاحسان وايتاء ذی القربی وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغى يعظكم لعلكم تذكرون) قال عثمان وذلك حين استقر الايمان فی قلبی واحببت محمدا -

باب ٣٩٨ عقوبة البغی

عن ٩٠١ انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من عال جاريتان حتی تدركا دخلت انا وهو فی الجنة كهاتين واشار محمد بالسبابة والوسطی وبابان يعجلان فی الدنيا البغی وقطيعة الرحم

باب ٣٩٩ الحسب

عن ٩٠٢ ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الكريم ابن الكريم ابن الكريم بن الكريم يوسف ابن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم -

عن ٩٠٣ ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان اوليائی يوم القيامة المتقون وان كان نسب اقرب من نسب فلا ياتينی الناس بالاعمال وتاتون بالدنيا تحملونها علی رقابكم فتقولون يا محمد فاقول هكذا وهكذا لا واعرض فی كلا عطفيه -

عن ٩٠٤ ابن عباس قال لا اری احدا يعمل بهذه الآية (يا ايها الناس انا خلقناكم من ذكر وانثی) حتی بلغ (ان اكرمكم عند الله اتقاكم) فيقول الرجل للرجل انا اكرم منك فليس احد اكرم من احد الا بتقوی الله -

عن ٩٠٥ يزيد بن الاصم قال قال ابن عباس ما تعدون الكرم

اور تم بیٹھے ہی ہوئے ہو انھوں نے کہا۔ آپ نے کیا کہا۔ آپ نے فرمایا اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ کو دون (بے شک کہ اللہ حکم فرماتا ہے انصاف کرنے کا اور احسان کرنے کا۔ اور قرابت داروں کو دینے کا۔ اور بے حیائی اور بدی اور سرکشی سے منع فرمایا ہے۔ تم کو نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

باب ۳۹۸ سرکشی کی سزا

حدیث ۹۰۱ ۔ حضرت انس رضؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی ان دونوں کے جوان ہونے تک تو میں اور وہ جنت میں داخل ہوں گے ان دو (انگلیوں) کی طرح اور محمد (راوی حدیث) نے اشارہ کیا کلمہ کی انگلی اور درمیانی انگلی سے۔ اور دو باتیں ہیں جن کا عذاب جلدی سے دنیا میں نازل ہوتا ہے۔ سرکشی اور قرابت شکنی۔

باب ۳۹۹ حسب

حدیث ۹۰۲ ۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بزرگ۔ بزرگ کے بیٹے۔ بزرگ کے پوتے۔ بزرگ کے پڑپوتے یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

حدیث ۹۰۳ ۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ نے کہا کہ قیامت کے دن صرف پرہیزگار لوگ ہی میرے دوست ہوں گے۔ اگرچہ نسب کے بعض لوگ نسب کے بعض لوگوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ (اے میرے عزیزو) ایسا نہ ہو کہ لوگ تو (نیک) اعمال لیکر میرے پاس آئیں اور تم لوگ دنیا کو اپنی گردنوں پر اٹھا کر میرے پاس آؤ۔ تم پکارو گے یا محمد۔ میں کہوں گا ایسا اور ایسا نہیں۔ پھر آپ نے اپنے دونوں جانب کو پھیر کر بتایا۔

حدیث ۹۰۴ ۔ حضرت ابن عباس رضؓ نے کہا۔ میں کسی کو اس آیت پر عمل کرتے نہیں دیکھتا۔ (آپ نے یہ آیت پڑھی) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم .... سے إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ تک تلاوت فرمائی۔ ترجمہ اے لوگو ہم نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا ..... اللہ کے پاس تم سب میں سب سے زیادہ باعزت وہ شخص ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو) ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے میں تم سے زیادہ باعزت ہوں۔ کوئی شخص کسی سے زیادہ باعزت نہیں ہو سکتا مگر وہی جو اللہ سے زیادہ ڈرتا ہو۔

حدیث ۹۰۵ ۔ یزید بن اصم نے کہا کہ ابن عباس رضؓ نے کہا۔ تم [illegible] کس چیز کو سمجھتے ہو

قد بين الله الكرم فاكرمكم عند الله اتقيكم ما تعدون الحسب افضلكم حسبا احسنكم خلقا ـ

باب ۴۰۰ الارواح جنود مجندة

عن ۹۰۶ عن عائشة رضي الله عنها قالت سمعت النبي صلى الله عليه و سلم يقول الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف و ما تناكر منها اختلف ـ

عن ۹۰۷ عائشة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه مثله ـ

عن ۹۰۸ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف

باب ۴۰۱ قول الرجل عند التعجب سبحان الله

عن ۹۰۹ ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول بينما راع في غنمه عدا الذئب فاخذ منه شاة فطلبه الراعي فالتفت اليه الذئب فقال من لها يوم السبع ليس لها راع غيري فقال الناس سبحان الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاني اؤمن بذلك انا وابو بكر وعمر ـ

عن ۹۱۰ علي رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة فاخذ شيئا فجعل ينكت به في الارض فقال ما منكم من احد الا قد كتب مقعده من النار ومقعده من الجنة قالوا يا رسول الله افلا نتكل على كتابنا وندع العمل قال اعملوا فكل ميسر لما خلق له اما من كان من اهل السعادة فييسر لعمل السعادة واما من كان من اهل الشقاوة فييسر لعمل الشقاوة ثم قرأ فاما من اعطى واتقى

اللہ نے تو بزرگی کو صاف فرما دیا ہے۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ وہ شخص ہے جو اللہ کے پاس زیادہ پرہیزگار ہو۔ تم حسب کو کیا جانتے ہو۔ تم میں بلحاظ حسب زیادہ فضیلت رکھنے والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق تم سب سے اچھے ہوں۔

باب ۳۰ روحوں کے لشکر کے دستے

حدیث ۹۰۶۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ روحوں کا لشکر فوج فوج پیدا ہوا۔ ان میں سے (وہاں) جس سے شناسائی ہو گئی۔ (دنیا میں) اس سے محبت ہو گئی۔ اور ان میں سے (وہاں) جس سے شناسائی نہیں ہوئی (دنیا میں) اس سے اختلاف رہا۔

حدیث ۹۰۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی مثل حدیث (۹۰۶) روایت کی ہے۔

حدیث ۹۰۸۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روحوں کا لشکر فوج فوج پیدا ہوا۔ ان میں سے وہاں جس سے شناسائی ہو گئی (دنیا میں) اس سے محبت ہو گئی اور ان میں سے (وہاں) جس سے شناسائی نہیں ہوئی (دنیا میں) اس سے اختلاف رہا۔

باب ۳۱ آدمی کا تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا

حدیث ۹۰۹۔ ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس وقت کہ چرواہا بکریوں میں (حفاظت کر رہا) تھا۔ ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور اس میں ایک بکری پکڑ لی۔ چرواہے نے اس سے طلب کیا۔ بھیڑیے نے اس کی طرف منہ پھیر کر کہا جب قیامت کا دن (قریب) آئیگا تو ان کا میرے سوا کوئی نگہبان نہ ہوگا۔ (قیامت کے قریب بھیڑیوں کی جیسی خصلت رکھنے والے قوم کے محافظ ہوں گے) لوگوں نے (تعجب سے) کہا سبحان اللہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس بات پر میں اور ابوبکر اور عمر یقین رکھتے ہیں۔

حدیث ۹۱۰۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے پر تشریف لے گئے تھے آپ نے کوئی چیز لی اور اس سے زمین کریدنے لگے۔ تم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ اس کا ٹھکانا دوزخ یا اس کا ٹھکانا جنت میں لکھا گیا ہو۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم لکھے ہوئے پر بھروسہ نہ کریں اور عمل کرنا چھوڑ دیں آپ نے فرمایا۔ عمل کرو۔ ہر شخص کے لئے وہی کام آسان ہو جاتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے جو نیکوں میں سے ہے اس کے لئے نیک عمل آسان ہو جاتے ہیں۔ اور جو بدبختوں میں سے ہے اس کے لئے بدبختی کے اعمال آسان ہو جاتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ

وصدق بالحسنى) الآية ـ

باب ٤٠٢ مسح الارض باليد

عن ٩١١ اسيد بن ابى اسيد عن امه قالت قلت لابى قتادة
مالك لا تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كما يحدث
عنه الناس فقال ابو قتادة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول من كذب على فليسهل لجنبه مضجعا من النار وجعل رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول ذلك ويمسح الارض بيده ـ

باب ٤٠٣ الخذف

عن ٩١٢ عبد الله بن معقل المزنى قال نهى رسول الله صلى الله
عليه وسلم عن الخذف وقال انه لا يقتل الصيد ولا ينكى العدو
وانه يفقأ العين ويكسر السن ـ

باب ٤٠٤ لا تسبوا الريح

عن ٩١٣ ثابت بن قيس ان ابا هريرة قال اخذت الناس الريح
فى طريق مكة وعمر حاج فاشتدت فقال عمر لمن حوله ما الريح
فلم يرجعوا بشئ فاستحثثت راحلتى فادركته فقلت بلغنى انك
سألت عن الريح وانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول الريح من روح الله تاتى بالرحمة وتاتى بالعذاب فلا تسبوها
وسلوا الله خيرها وعوذوا من شرها ـ

باب ٤٠٥ قول الرجل مطرنا بنوء كذا وكذا

عن ٩١٤ زيد بن خالد الجهنى انه قال صلى لنا رسول الله صلى
الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحديبية على اثر سماء كانت

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۔ جس نے سخاوت کی اللہ سے ڈرا اور نیک کام کئے ۔

باب ۴۰۲ زمین پر ہاتھ پھیرنا

حدیث ۹۱۱۔ اسید کی ماں نے کہا میں نے ابو قتادہؓ سے پوچھا آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان نہیں کرتے جس طرح کہ دوسرے لوگ آپ سے حدیث بیان کرتے ہیں ابو قتادہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا۔ جس نے جھوٹ کو مجھ سے منسوب کیا۔ پس چاہیے کہ وہ درست کر لے اپنے پہلو کے لئے دوزخ میں پہلو لگانے کی جگہ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمارہے تھے اور زمین پر ہاتھ پھیر رہے تھے ۔

باب ۴۰۳ کنکری پھینکنا

حدیث ۹۱۲۔ عبد اللہ بن معقل مزنی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ نہ شکار کو مارتا ہے اور نہ دشمن کو قتل کرتا ہے۔ البتہ وہ آنکھ پھوڑتا ہے اور دانت توڑتا ہے ۔

باب ۴۰۴ ہوا کو گالی نہ دے

حدیث ۹۱۳۔ ثابت بن قیس نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ لوگوں پر آندھی چلنے لگی مکہ کے راستہ میں جبکہ حضرت عمرؓ حج کو جارہے تھے۔ اور وہ تیز ہو گئی ۔ حضرت عمرؓ نے اپنے اطراف والوں سے دریافت فرمایا کہ آندھی کیا چیز ہے۔ انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنی سواری تیز کی اور آپ کو پالیا اور کہا۔ مجھے معلوم ہوا کہ آپ آندھی کے متعلق دریافت فرمارہے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا۔ آندھی اللہ کے حکم سے ہے۔ وہ رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے تم اسکو گالی نہ دو اللہ سے اسکی بھلائی طلب کرو اور اسکی برائی سے پناہ مانگو۔

باب ۴۰۵ یہ کہنا کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے پانی برسا

حدیث ۹۱۴۔ زید بن خالد جہنی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی اس روز رات میں بارش ہو چکی تھی

من الليلة فلما انصرف النبي صلى الله عليه وسلم اقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله اعلم قال اصبح من عبادى مؤمن بي وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب واما من قال بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب۔

باب ٤٠٦ ما يقول الرجل اذا رأى غيما

عن ٩١٥ عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأى مخيلة دخل وخرج واقبل وادبر وتغير وجهه فاذا مطرت السماء سرى فعرفته عائشة ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما ادرى لعله كما قال الله عز وجل (فلما راوه عارضا مستقبل اوديتهم) الآية۔

عن ٩١٦ عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الطيرة شرك وما منا ولكن الله يذهبه بالتوكل۔

باب ٤٠٧ الطيرة

عن ٩١٧ عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الطيرة وخيرها الفال قالوا وما الفال قال كلمة صالحة يسمعها احدكم۔

باب ٤٠٨ فضل من لم يتطير

عن ٩١٨ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عرضت على الامم بالموسم ايام الحج فاعجبني كثرة امتى قد ملؤا السهل والجبل قالوا يا محمد ارضيت قال نعم اى رب قال فان مع

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے۔ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا (اللہ نے فرمایا) میرے بندے نے صبح کی ایسی حالت میں کہ کسی نے مجھ پر ایمان لایا اور کسی نے مجھ سے انکار کیا۔ جس شخص نے یہ کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستاروں کا انکار کرنے والا ہے۔ اور جس نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی بدولت بارش ہوئی تو اس نے مجھ سے انکار کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔

باب ۴۰۶ انسان بادل دیکھکر کیا کہے

حدیث ۹۱۵ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بادل دیکھتے تو اندر آتے باہر جاتے سامنے آتے پیچھے جاتے اور آپ کے چہرے کا رنگ بدل جاتا۔ جب پانی برس جاتا تو وہ حالت چلی جاتی۔ حضرت عائشہؓ نے اس (حالت) کو دریافت فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیا جانتا ہوں شاید کہ وہ ویسا ہی ہو جیسا کہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا ہے۔ فلما راوہ ... مطلب (جب لوط علیہ السلام کی قوم نے بادل کو دیکھا کہ ان کی وادیوں میں چھا گیا تو انہوں نے خیال کیا کہ پانی برسے گا۔ حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کا عذاب تھا)

حدیث ۹۱۶ ۔ عبداللہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی ایسا [illegible] ہے جو اس سے خالی ہو لیکن اللہ پر توکل کرنے سے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔

باب ۴۰۷ بدشگونی

حدیث ۹۱۷ ۔ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہؓ نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے بدشگونی کے بارے میں فرمایا فال سب میں بہتر ہے۔ صحابہ نے کہا فال کیا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ اچھی بات ہے جس کو تم میں سے کوئی سن لے۔

باب ۴۰۸ بدشگونی نہ لینے والے کی فضیلت

حدیث ۹۱۸ ۔ عبداللہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایام حج کے زمانہ میں امتیں مجھے دکھائی گئیں۔ میری امت کی زیادتی مجھے اچھی معلوم ہوئی۔ وہ زمین اور پہاڑوں میں بھری ہوئی تھی (فرشتوں نے) کہا محمد آپ راضی ہوگئے۔ آپ نے فرمایا ہاں اے میرے پروردگار اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کے سا[illegible]

هولاء سبعين الفاً يدخلون الجنة بغير حساب وهم الذين لا
يسترقون ولا يكتوون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون
قال عكاشة فادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم
فقال رجل آخر ادع الله ان يجعلني منهم قال سبقك بها عكاشة

عن ۹۱۹ عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وساق
الحديث۔

باب ۴۰۹ الطيرة من الجن

عن ۹۲۰ عائشة انها كانت توتى بالصبيان اذا ولد وافتدعو
لهم بالبركة فاتيت بصبي فذهبت تضع وسادته فاذا
تحت راسه موسى فسألتهم عن الموسى فقالوا نجعلها من الجن
فاخذت الموسى فرمت بها ونهتهم عنها وقالت ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم كان يكره الطيرة ويبغضها وكانت عائشة
تنهى عنها۔

باب ۴۱۰ الفال

عن ۹۲۱ انس عن النبي صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا
طيرة ويعجبني الفال الصالح الكلمة الحسنة۔

عن ۹۲۲ يحيى بن ابي كثير قال حدثني حية التميمي ان اباه
اخبره انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا شيء في الهوام
واصدق الطيرة الفال والعين حق۔

باب ۴۱۱ التبرك بالاسم الحسن

عن ۹۲۳ عبد الله بن السائب ان النبي صلى الله عليه وسلم

ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہونگے ۔ وہ وہ لوگ ہیں جو منتر نہیں پڑھتے ۔ اور داغ نہیں لگواتے اور شگون بد نہیں لیتے ۔ بلکہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عکاشہؓ نے کہا۔ آپ اللہ سے دعا فرمائے کہ خدا تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں کردے ۔ آپنے دعا فرمائی خدایا تو اس کو ان لوگوں میں (داخل) فرمادے ۔ ایک دوسرے آدمی نے کہا۔ آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ خدا تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں داخل کردے۔ آپنے فرمایا اس معاملہ میں عکاشہ تم سے سبقت لے گیا ۔

حدیث ۹۱۹ ۔ عبداللہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

باب ۱۴۹ جن سے بدشگونی

حدیث ۹۲۰ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب بچے پیدا ہوتے تو آپکے پاس لائے جاتے اور آپ ان کے لئے برکت کی دعا فرماتیں۔ ایک لڑکا لایا گیا، آپ اس کا تکیہ (سر کے نیچے) رکھنے لگیں (اس وقت آپ نے دیکھا) اس کے سر کے نیچے استرا تھا۔ آپنے ان سے استرے کے متعلق دریافت فرمایا ۔ انہوں نے کہا ہم اس کو جن کے لئے رکھدیتے ہیں آپنے استرا لیا اور اسکو پھینکدیا۔ اور اس کام سے ان کو منع فرمایا ۔ اور آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند فرماتے تھے شگون بد لینے کو اور اس سے خفا ہو جاتے تھے ۔ اور حضرت عائشہ بھی اس کام سے منع فرماتے تھے ۔

باب ۱۵۰ فال

حدیث ۹۲۱ ۔ حضرت انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ نہ مرض متعدی ہے نہ شگون بد ۔ مجھے اچھے کلمے سے اچھی فال اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

حدیث ۹۲۲ ۔ یحیی بن ابو کثیر نے کہا کہ مجھ سے حبہ تیمی نے کہا ان کے والد نے ان سے بیان کیا۔ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا ۔ چند میں نحوست نہیں ہے اور سچا شگون فال ہے ۔ اور نظر بد لگنا صحیح ہے ۔

باب ۱۵۱ اچھے نام سے برکت حاصل کرنا

حدیث ۹۲۳ ۔ عبداللہ بن سائبؓ نے کہا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عام الحديبية حين ذكر عثمان بن عفان
ان سهيلا قد ارسله اليه قومه صالحوه
على ان يرجع عنهم هذا العام ويخلوها لهم
قابل ثلاثة فقال النبي صلى الله عليه وسلم حين اتى
فقيل اتى سهيل سهل الله امركم وكان عبد الله
بن السائب ادرك النبي صلى الله عليه وسلم -

باب ٤١٣ الشؤم في الفرس

عن ٩٢٤ حمزة وسالم ابني عبد الله
بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
الشؤم في الدار والمرأة والفرس -

عن ٩٢٥ سهل بن سعد ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال ان كان الشؤم
في شئ ففي المرأة والفرس والمسكن -

عن ٩٢٦ انس بن مالك قال قال رجل
يا رسول الله انا كنا في دار كثر فيها عددنا
وكثر فيها اموالنا فتحولنا الى دار اخرى
فقل فيها عددنا وقلت فيها اموالنا فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ذروها او
دعوها وهي ذميمة قال ابو عبد الله
اسناده نظر -

سال حدیبیہ میں جب آپ نے حضرت عثمان بن عفان کا ذکر
فرمایا۔ سہیل کی قوم نے سہیل کو آپکی خدمت میں روانہ کیا تھا
انھوں نے صلح کی تھی کہ آپ اس سال واپس چلے جائیں۔ وہ آیندہ
سال آپکے لیے مکہ کو تین دن خالی کر دینگے۔ جب سہیل آپ کی
خدمت میں حاضر ہوا اور کہا گیا کہ سہیل آیا ہے تو نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا کام آسان کر دیا۔
عبد اللہ بن سائب (راوی حدیث) نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا زمانہ پایا ہے

باب ٤١٣ گھوڑے میں نحوست

حدیث ٩٢٤۔ عبد اللہ بن عمر کے دونوں لڑکے حمزہ اور
سالم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نحوست
گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہے۔

حدیث ٩٢٥۔ سہیل بن سعد نے کہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نحوست اگر کسی چیز میں ہے تو
عورت اور گھوڑے اور مکان میں ہے۔

حدیث ٩٢٦۔ حضرت انس بن مالک نے
کہا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہم ایک مکان میں تھے
اس میں ہماری تعداد زیادہ ہو گئی۔ اور اس میں ہمارا مال
بڑھا۔ ہم نے دوسرا گھر بدل دیا۔ اس میں ہماری تعداد
کم ہو گئی۔ اور اس میں ہمارا مال کم ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اس مکان کو واپس چلے جاؤ یا اس مکان کو
چھوڑ دو وہ مکان برا ہے۔ ابو عبد اللہ نے کہا اس حدیث
کے اسناد میں تامل ہے۔

١١ ربیع الاول ١٣٦٥ھ